REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R-N. 61/57

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم — وَعَلٰی عَبْدِہِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْد

جلد ۳۷ — شمارہ ۴۱

POSTEL REGISTRATION NO. P.G.D.P.-3

وَلَقَدْ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّۃٌ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر: خورشید الحق فضل

نائب: قریشی محمد فضل اللہ

شرح چندہ
سالانہ ۵۰ روپے
ششماہی ۲۵ روپے
ممالک غیر بذریعہ ہوائی ڈاک ۲۰۰ روپے
فی پرچہ ایک روپیہ

(ہفت روزہ بدر قادیان)

THE WEEKLY "BADR" QADIAN-143516

یکم ربیع الاول ۱۴۰۹ ہجری — ۱۳ اخاء ۱۳۶۷ ہش — ۱۳ اکتوبر ۱۹۸۸ء

اخبار احمدیہ

قادیان ۱۰ اخاء (اکتوبر) سیدنا حضرت اقدس امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بارہ میں ہفتہ زیر اشاعت میں کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ گزشتہ اطلاع کے مطابق حضور پرنور ہنوز دورہ پر ہی تشریف فرما ہیں۔ احباب کرام التزام کے ساتھ اپنے دل و جان سے پیارے آقا کی صحت و سلامتی، درازی عمر اور مقاصد عالیہ میں فائز المرامی نیز حضور انور کے دورہ کی نمایاں کامیابی کے لئے خصوصی دعائیں جاری رکھیں۔

۵ ـ مقامی طور پر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان تین روز سے بعارضہ بخار علیل ہیں صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ اور جملہ درویشان کرام و احباب جماعت بفضلہ تعالیٰ خیر و عافیت سے ہیں۔ الحمد للہ

ـــ ❊ ـــ

بیاور ضلع اجمیر راجستھان میں

آل یوپی و راجستھان ۲۱ ویں کانفرنس کا انعقاد

رپورٹ مرسلہ مکرم سیٹھ داؤد احمد صاحب بھٹی صدر تبلیغی منصوبہ بندی کمیشن لکھنؤ یوپی

الحمد للہ کہ بیاور میں ۲۱ ویں احمدیہ مسلم کانفرنس مورخہ ۱۱ و ۱۲ ستمبر ۱۹۸۸ء کو بخیر و خوبی غیر معمولی تائیدات الٰہیہ کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ حسب سابق جلسہ سالانہ قادیان میں کانفرنس کے لئے مشترکہ اجلاس میں طے پایا کہ بشرط منظوری حضور انور ۱۹۸۸ء کی سالانہ کانفرنس جے پور یا بیاور میں ہو۔ ایک مجلس استقبالیہ بھی تشکیل دی گئی۔ جس میں مکرم ڈاکٹر سید سعید احمد صاحب افسر اعلیٰ یوپی و راجستھان کو صدر، خاکسار داؤد احمد اور مولوی ظہیر احمد صاحب خادم کو جنرل سیکرٹری و سیکرٹری اور جملہ جماعتوں کے عائدین کو رکن مجلس مقرر کیا گیا۔ الحمد للہ کہ حضور انور نے از راہ شفقت بذریعہ تار کانفرنس کی منظوری ماہ جولائی میں عنایت فرما دی۔ مجلس استقبالیہ کے مشورے سے کانفرنس کی تاریخ مورخہ ۱۱ و ۱۲ ستمبر مقرر ہوئی۔

تیاری کانفرنس و تشکیل

خاکسار مورخہ ۳ ستمبر کو بیاور پہنچا محترم مولوی ظہیر احمد صاحب خادم سیکرٹری مجلس استقبالیہ پہلے ہی سے شہر کے متعلقہ افسران سے کانفرنس کے انعقاد کی درخواست دے چکے تھے۔ اور دیگر انتظامات مکمل کر چکے تھے۔ لیکن شہر کے افسران نے ابھی تحریری اجازت نہیں دی تھی اور یہ کہا کہ بیاور بہت حساس علاقہ ہے۔ مورخہ ۷ ستمبر ۱۹۸۸ء کو محترم ایس ڈی ایم صاحب اور سرکل افسر صاحب نے ہمیں میٹنگ میں بلایا اور کہا کہ یہاں پر کچھ انتہا پسند طبقہ ایسا ہے جو آپ کی کانفرنس کے خلاف ہے۔ جس کے رد عمل میں ہم نے شہر کے معزز ہندو سکھ جینی و عیسائی علماء کی درخواستیں دکھائیں جن میں کانفرنس کے پروگرام کو بہت پسند کیا گیا تھا اور تعریفی کلمات لکھے تھے۔ اس پر محترم ایس ڈی ایم صاحب نے دوبارہ غور کرنے کا وعدہ کیا۔ مورخہ ۸ ستمبر کو پھر بلایا اور کہا کہ ہمیں ابھی بھی کوئی اطمینان نہیں ہوا ہے ہمیں آپ پر پورا بھروسہ ہے اور ہم بخوبی واقف ہیں کہ آپ کی جماعت امن پسند اور قانون کی پابند جماعت ہے لیکن شہر کی کچھ انتہا پسند تنظیمیں اس کانفرنس کے خلاف ہیں لہذا ہم اجازت نہیں دے سکتے۔ ہم لوگ واپس آئے تو شہر (بیاور) کے امن پسند معزز افراد نے بہت افسوس کا اظہار کیا اور کہا کہ ہم ایس ڈی ایم صاحب کے پاس جاتے ہیں اور ان سے گزارش کریں گے کہ آخر امن و شانتی و جملہ مذاہب کے ودوان ایک ہی پلیٹ فارم سے جب قومی یکجہتی پیار و محبت امن و شانتی کی بات کریں گے تو اس میں آپ کو کیا اعتراض ہے۔ اس پر ایس ڈی ایم صاحب نے کہا کہ اس شرط پر ہم جلسہ کرنے کی اجازت دیں گے کہ جب آپ مشن گراؤنڈ کے علاوہ کسی دوسری جگہ پر جلسہ کریں ہم نے دعا کے بعد یہ فیصلہ کیا کہ جگہ بدل دی جائے گی۔ حالانکہ مشن گراؤنڈ میں انعقاد کے لئے خاصی تعداد میں پوسٹر چسپاں ہو گئے تھے اور بعض جگہوں پر بینرز بھی لگ گئے تھے۔

۹ ستمبر کو موصوف کی ہدایت پر ہم پہنچے تو انہوں نے کہا ہمیں جے پور سے حکم ملا ہے کہ کسی طرح کی کوئی کانفرنس نہ ہو اس پر ہم نے اپنا پہلو رکھیں کہ تمام مہمانوں کی خدمت میں بھی لکھ دیا ہے اور کافی تشہیر بھی ہو چکی ہے۔ آپ خود بتائیں کہ ہم ایسے موقعہ پر کس طرح کانفرنس ملتوی کر دیں اس پر ایس ڈی ایم صاحب نے کہا کہ جگہ تو ہمارے کہنے پر آپ نے تبدیل کر دی ہے۔ لیکن اب آپ اس تبدیلی کی بھی تشہیر نہیں کریں گے اور دعوتی کارڈ بھی مزید تقسیم نہیں کریں گے۔ ان شرائط کے ساتھ موصوف نے یہ بھی پابندی لگائی کہ آپ کے سنٹرز سے کوئی بھی گاؤں کا فرد نہ شریک ہو اس پر ہم نے عرض کیا کہ اگر وہ خود بخود اپنے وسائل سے وہاں آجائیں تو ہماری ذمہ داری نہیں ہوگی۔ ان پابندیوں کے بعد ایس ڈی ایم صاحب نے ہمیں زبانی اجازت دے دی اور کہا کہ آپ کو ہم بعد میں تحریری اجازت بھیج دیں گے۔ جو کانفرنس کے اختتام تک نہیں ملی ہے۔

پریس کانفرنس کا انعقاد

مورخہ ۱۰ ستمبر کو دن کے بارہ بجے ایلا ہنٹ اسٹورنٹ اجمیر میں وسیع پریس کانفرنس کا انعقاد ہوا جس میں ریاست کے کچھ مرکزی اخبارات کے اسٹیٹ نمائندگان نے شرکت کی۔ کانفرنس میں خاکسار داؤد احمد بھٹی و محترم سید فضل احمد صاحب صدر تبلیغی منصوبہ بندی کمیٹی بہار و مکرم مولوی ظہیر احمد صاحب خادم نے شرکت کی اور خطاب کیا (باقی صفحہ ۱۱ پر)

منیر احمد حافظ آبادی ایم اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائٹر: نگران بورڈ بدر قادیان

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
ہفت روزہ بدر قادیان
۱۳ رتبوک ۱۳۶۷ ہش

حضرت مسیح علیہ السلام کی صلیبی موت سے نجات

ماہنامہ "مسیحی دنیا" جولائی ۱۹۸۸ء رقم طراز ہے کہ :-

" احمدیوں کا دعویٰ ہے کہ انجیل نہایت وضاحت سے کہتی ہے کہ مسیح علیہ السلام یقیناً صلیب پر نہیں مرے بلکہ اس پر سے زندہ اتارے گئے تھے۔ انہوں نے فرمایا لوگ نشان طلب کرتے ہیں۔ مگر یوناہ نبی کے نشان کے سوا کوئی اور نشان ان کو نہ دیا جائیگا کیونکہ جیسے یوناہ نبی تین رات دن مچھلی کے پیٹ میں رہا اسی طرح ابن آدم تین رات دن زمین کے اندر رہے گا "

(متی باب ۱۲ آیت ۳۹ : ۴۰)

وہ اسی آیت کے مطابق کہتے ہیں یوناہ نبی زندہ ہی مچھلی کے پیٹ میں گئے تھے اور زندہ ہی اس کے اندر رہے اور زندہ ہی باہر نکلے تھے اگر آپ صلیب پر سے مردہ ہی اتارے گئے تھے اور مردہ ہی قبر میں رہے تھے تو اس نشان اور یوناہ نبی کے ساتھ مشابہت آپ پر صادق نہیں آتی۔

یہاں تک تو محترم ایڈیٹر صاحب "مسیحی دنیا" نے جماعت احمدیہ کے موقف کا لفظاً تسلیم کر لیا ہے کیونکہ موصوف نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا۔ البتہ اس کے بعد آپ فرماتے ہیں :-

" وہ تمام عہد نامہ کے دوسرے بیانات کو کیوں ترک کرتے ہیں جہاں لکھا ہے کہ اس نے دم دیا روح کو سپرد کیا .... کہ وہ مر گئے .... تب ہی اس نے لاش لے جانے کی اجازت دی "

(مسیحی دنیا صفحہ ۲ جولائی ۱۹۸۸ء)

اس سلسلہ میں عرض ہے کہ ہم دوسرے بیانات کو ہرگز ترک نہیں کرتے جماعت احمدیہ کا لٹریچر ان امور کی مدلل وضاحت سے بھرا پڑا ہے۔ اس سلسلہ میں ہم سردست تین نقاط پر گفتگو کریں گے جن پر غور کرنے سے بالوضاحت ثابت ہوتا ہے کہ انجیل کی رو سے بھی حضرت مسیح یقیناً صلیب پر نہیں مرے تھے وہ تین نقاط یہ ہیں:۔ ۱- واقعات صلیب ۲- عیسائیوں کا حضرت مسیح کو لعنتی قرار دینا۔ ۳- حضرت مسیح کا صلیبی موت سے بچنے کے لئے متضرعانہ دعائیں کرنا۔

۱۔ واقعات صلیب

انجیل سے ثابت ہے کہ اس وقت کے حاکم پلاطس اور ان کی بیوی حضرت مسیح علیہ السلام کو سچا اور راستباز یقین کرتے تھے اور انہوں نے حضرت مسیح کو صلیبی اور لعنتی موت سے بچانے کی پوری پوری کوشش کی چنانچہ پلاطس کی بیوی نے اسے کہلا بھیجا کہ تو اس راستباز سے کچھ کام نہ رکھ کیونکہ میں نے آج خواب میں اس کے سبب سے بہت دکھ اٹھایا ہے "

(متی ۲۷ ؍ ۱۹)

پس اللہ تعالیٰ نے خواب دکھلا کر پلاطس کی بیوی کے دل میں حضرت مسیح علیہ السلام کی محبت و عظمت پیدا کر دی اور اس طرح حضرت مسیح کو صلیبی موت سے بچانے کے لئے ایک ذریعہ پیدا کر دیا۔ پھر یہودیوں کی اکثریت کے ظالمانہ دباؤ کے باوجود پلاطس نے حضرت مسیح کی صداقت اور راستبازی کا برملا اعلان بھی کیا :-

" سب نے کہا وہ مصلوب ہو۔ اس نے کہا کیوں؟ اس نے کیا برائی کی ہے۔ مگر وہ اور بھی چلا کر کہنے لگے۔ وہ مصلوب ہو۔ جب پلاطس نے دیکھا کہ کچھ بن نہیں پڑتا بلکہ الٹا بلوہ ہوتا ہے تو پانی لیکر لوگوں کے روبرو اپنے ہاتھ دھوئے اور کہا میں اس راستباز کے خون سے بری ہوں " (متی ۲۷ ؍ ۲۴ ، ۲۵)

ان آیات سے دو باتیں بالبداہت ثابت ہوتی ہیں اول حاکم اور اس کی بیوی کا حضرت مسیح کو برملا طور پر سچا اور راستباز یقین کرنا دوم حضرت مسیح کو صلیبی موت سے بچانے کی کوشش کرنا جب یہ صورت حالات تھی تو ظاہر ہے کہ حاکم وقت نے اپنے مقصد میں کامیاب ہونے کے لئے یقیناً اپنے مقام کے مطابق پُر حکمت تدابیر کو اختیار کیا ہوگا۔ ان تدابیر کی پوری پوری جھلک ہمیں واقعات صلیب میں دکھائی دیتی ہے۔ صلیب پر چڑھانے کے لئے جمعہ کے دن کا آخری وقت مقرر کیا گیا۔ اگلا دن ہفتہ کا دن تھا جو یہودیوں کا مذہبی دن ہے اس روز کوئی صلیب پر نہیں رہ سکتا تھا اور جمعہ کی شام سے ہی سبت کا دن شمار ہوتا ہے لہٰذا حضرت مسیح صرف چند گھنٹے صلیب پر رہے۔ پھر سبت کی وجہ سے اتار لئے گئے۔ اس زمانہ کی صلیب ایسی تھی کہ آدمی تین تین دن تک بھی زندہ رہتا تھا اور صلیب پر سے اتار کر ہڈیاں توڑ کر اسے ہلاک کیا جاتا تھا چنانچہ حضرت مسیح کے ساتھ دو چور بھی صلیب پر چڑھائے گئے تھے۔ صلیب سے اتار کر ان کی ہڈیاں توڑی گئیں۔ اور پلاطس کے نامزدوں نے یہ بہانہ بنا کر کہ مسیح مر چکا ہے ان کی ہڈیاں نہ توڑیں۔ پھر سپاہی نے حضرت مسیح کی پسلی میں بھالا مارا تو فی الفور خون اور پانی بہہ پڑا جو اس بات کا زبردست ثبوت ہے کہ حضرت مسیح زندہ تھے کیونکہ مردہ کا خون جم جاتا ہے بہتا نہیں۔ یہ ایک مشاہدہ ہے اس کے مقابل پر سپاہی کا یہ کہنا کہ وہ مر گیا۔ یا دم دیا درست نہیں ہو سکتا کیونکہ وہ کوئی ڈاکٹر نہ تھا۔ اس نے بیہوشی کو موت قرار دے دیا یا پھر اس نے اپنے حاکم کے اشارے کو سمجھ کر ایسا کہا۔ تاکہ حضرت مسیح ہلاکت سے بچ جائیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے یہ سامان پیدا کیا کہ شام کو خطرناک آندھی اور طوفان آیا جس کو خدائی عذاب سمجھ کر ظالم یہودی بھاگ گئے اور پلاطس کو مناسب کارروائی کرنے کا بڑا اچھا موقعہ مل گیا اور اس نے اپنے ایک امیر کبیر دوست جو حضرت مسیح کے شاگردوں میں سے تھا یوسف آرمیا کو بیہوشی کی حالت میں حضرت مسیح کی لاش دے دی۔ اور کسی یہودی کو لاش نہ دی۔ پس اس نے جس طرح زبان سے حضرت مسیح کی راستبازی اور ان کو صلیبی موت سے بچانے کا اظہار کیا تھا اسی طرح اس نے اس مقصد میں کامیاب ہونے کے لئے تدابیر بھی اختیار کی تھیں۔ اور یہ درحقیقت باریک در باریک ذرائع تھے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح کو صلیبی موت سے بچانے کے لئے اختیار کئے اسی طرح جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لئے آگ گلزار بن گئی۔ اور حضرت نوح علیہ السلام کے لئے کشتی جان بچانے کا ذریعہ بن گئی اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے ایک جابر حکمران فرعون کے پنجہ سے نجات دی۔ اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو معجزانہ طور پر غار ثور میں بچا لیا اسی طرح حضرت مسیح علیہ السلام کو ان ناساعد حالات میں صلیبی موت سے بچا لیا گیا۔ اور اس طرح حضرت مسیح علیہ السلام نے جو یوناہ نبی کی طرح کا واقعہ دکھانے کی پیشگوئی کی تھی وہ حرف بحرف پوری ہو گئی۔ ورنہ زندہ اور مردہ میں مشابہت کیا معنے ہیں ؟

۲۔ لعنت

یہ بات ظاہر ہے کہ ظالم یہودی حضرت مسیح علیہ السلام کو بائیبل کی تعلیم کی رو سے جھوٹا اور کذاب ثابت کرنے کے لئے انہیں صلیبی موت مارنے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے تھے۔ عیسائیوں کی سادہ لوحی ملاحظہ ہو کہ انہوں نے حضرت مسیح کو سچا یقین کرتے ہوئے یہودیوں کی ہاں میں ہاں ملا کر صلیبی موت کا اقرار کر لیا۔ اور یہ نہ سوچا کہ اس کے کیسے خوفناک نتائج نکلیں گے۔ چنانچہ عیسائیوں نے اس کے بعد ظالم یہودیوں کی طرح آگے قدم بڑھا کر حضرت مسیح (باقی صفحہ پر)

خلاصہ خطبہ جمعہ ۲ر ستمبر ۱۹۸۸ء

(فرمودہ)

بمقام مسجد احمدیہ نیروبی مشرقی افریقہ

مباہلہ کے نتیجہ میں مستقبل قریب میں عظیم الشان کامیابیوں متعلق مبارک رؤیا

مرسلہ مکرم نصیر احمد صاحب قمر پرائیویٹ سیکرٹری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیریت ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ۲۷ر اگست تا ۳ر ستمبر کینیا کا دورہ مکمل کرنے کے بعد ۳ر ستمبر بروز ہفتہ تقریباً ساڑھے بارہ بجے ENTEBBE ایرپورٹ یوگنڈا پہنچے۔ اس سے قبل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۲ر ستمبر جمعۃ المبارک مسجد احمدیہ نیروبی میں جو خطبہ ارشاد فرمایا اس کا خلاصہ مندرجہ ذیل ہے۔

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کینیا سے جو مختلف احباب لندن آتے رہے اور ان سے ملاقات ہوتی رہی اور ان سے جب پوچھا گیا کہ کینیا کی جماعت منجمد کیوں ہے اور کیوں ان میں ترقی کے وہ آثار دکھائی نہیں دیتے جو دنیا کی جماعتوں میں صاف طور پر نمایاں دکھائی دے رہے ہیں۔ اور وہ ایک نئے دور میں جسے بہار کا موسم کہا جا سکتا ہے داخل ہو چکے ہیں۔ فرمایا اس کی دو وجوہات بتائی گئیں۔ ایک یہ کہ کینیا کے پرانے مخلص احمدی خاندان کینیا سے ہجرت کر کے انگلستان چلے گئے اور وہیں آباد ہو گئے ہیں اس کی وجہ سے پیچھے ایک خلاء پیدا ہو گیا ہے۔ دوسرے یہ کہ جو نئی نسلیں ہیں ان کو احمدیت میں دلچسپی نہیں رہی اور ایک قسم کا قحط الرجال ہے۔ حضور نے فرمایا میرے نزدیک یہ دونوں باتیں غلط ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ واقعہ یہ ہے کہ کینیا وہ ملک ہے جس میں افریقہ کے براعظم میں سب سے پہلے جماعت قائم ہوئی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بزرگ صحابہ یہاں آئے اور ان سے جماعت کا بابرکت آغاز ہوا۔ سب سے پہلے اس ملک میں جماعت کا قائم ہونا اور اس کے بعد نشوونما میں افریقہ کی تمام جماعتوں سے پیچھے رہ جانا اور وجوہات رکھتا ہے۔ حضور نے فرمایا میں نے تفصیل سے جائزہ لیا ہے کہ مختلف وقتوں میں کس طرح یہ جماعت نشوونما پاتی رہی۔ حضور نے بتایا کہ اگر مخلص احمدی خاندانوں کا کینیا سے انخلاء جماعت کی ترقی کے رکنے کا موجب ہوتا تو بیعتوں کا گراف اس بات کو دکھاتا کہ جس زمانہ میں یہاں ایشیائی خاندان آباد تھے۔ اس زمانہ میں نمایاں تعداد میں بیعتیں ہوتی رہیں اور جس سال وہ رخصت ہوئے ان سالوں میں اچانک بیعتوں کی تعداد رک گئی۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ جو کام ہوا وہ ابتدائی صحابہؓ نے کیا تھا جنہوں نے بڑی محنت اور قربانی کے ساتھ جماعت کا پودہ لگایا۔ بعد میں ان ایشیائی خاندانوں کے جانے یا رہنے کی وجہ سے کوئی فرق نہیں پڑا۔ فرمایا جہاں تک دوسری وجہ کا تعلق ہے مجھے اس ملک میں آئے ہوئے ایک ہفتہ ہو چکا ہے۔ اور ذاتی مشاہدہ کی بناء پر میں اس بات کو بھی غلط سمجھتا ہوں۔ خدا کے فضل سے بڑے چھوٹے غیر معمولی جذبہ سے سرشار ہیں۔ ان میں جماعت کے ساتھ محبت موجود ہے کام کا سلیقہ ہے اور قحط الرجال نہیں ہے۔ ہاں قیادت میں قحط ایسی چیز ہے جسے تسلیم کیا جا سکتا ہے۔ فعال جذبہ سے بھرپور حکمت کے ساتھ احمدی نوجوانوں کو ساتھ ملا کر ایک فعال جماعت بنانے والی قیادت یہاں موجود نہیں۔ فرمایا۔ اس سے پہلے کے دور کی قیادت کا رخ ایشیائی باشندوں کی طرف تھا اور مقامی کینیا کے باشندوں کی طرف جو حقیقی کینین تھے کوئی توجہ نہیں دی گئی۔ گذشتہ ادوار میں فعال قیادت بھی میسر آئی۔ ان کے زمانہ میں حرکت تھی مگر ان کا رخ بھی ایشیائیوں کی طرف تھا حضور نے فرمایا۔ غیر ایشیائی مسلمانوں میں سے بعض لوگ احمدیت میں داخل ہوئے اسی طرح اسماعیلیوں میں سے بھی۔ لیکن اس کے بعد ان خاندانوں کو بھی سنبھالا نہ گیا۔ اور ان کے ذریعے جو رابطے پیدا ہوئے ان کو ہرگز ممد نہیں کیا گیا۔ ان کے بچوں کو بھی سنبھالا نہیں گیا اور کوئی پرواہ نہیں کی گئی حالانکہ ان کے بڑوں نے بہت قربانیاں کی تھیں۔

حضور نے فرمایا جو حالات میں نے دیکھے ہیں اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہاں کی قیادت میں انجماد ہے۔ کوئی نیا خون اور نئی ٹیم تیار نہیں ہو رہی۔ زندہ قیادت کی بنیادی صفت یہ ہے کہ وہ کبھی منجمد نہیں ہوتی۔ قیادت کی تربیت دینا اچھی قیادت کا ہی کام ہے۔ اگر اس طرف توجہ نہ دی جائے تو قیادت میں بحران پیدا ہو جاتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قیادت میں ہمیشہ وسعت پیدا ہوتی رہتی تھی۔ آیت کریمہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ مَعَہٗ (فتح ۴۸ : ۳۰) میں بتایا گیا ہے کہ آپ کے ساتھی بھی آپ کی صفات میں شریک ہو گئے۔ یہاں تک کہ ایک عظیم الشان جماعت پیدا ہو گئی۔ فرمایا جس قیادت میں وسعت نہ ہو وہ نقصان دہ ہوتی ہے۔ اس بنیادی کمزوری کو بھی دور کرنا ہو گا۔ میں ایسے اقدامات کر کے جاؤں گا کہ مخلص احمدی نوجوان آگے آئیں۔ انہیں آنا پڑے گا۔ فرمایا جو لوگ سب کچھ خدا کی خاطر قربان کرنے کے لئے تیار ہوتے ہیں۔ انہی پر خدا کے فرشتے نازل ہوتے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ اس ملک کو آپ کی ضرورت ہے۔ وفا کا تقاضا یہ ہے کہ اس ملک میں رہ کر اس کی خدمت کریں۔ آج افریقہ کو وفاداروں کی ضرورت ہے۔ فرمایا مجھے نوجوان صاحب ولولہ کی ضرورت ہے وہ آگے آئیں اور خدمت کے لئے اپنے نام پیش کریں۔ حضور نے فرمایا کہ خدمت دین کے لئے ایسے نوجوانوں کی ضرورت ہے جن کی دونوں ٹانگیں درست ہوں۔ فرمایا کہ بعض نوجوانوں کے نام مجلس عاملہ کے لئے پیش کئے گئے تو پتہ چلا کہ وہ چندہ نہیں دیتے۔ اللہ تعالیٰ نے مومن کی یہ تعریف بیان فرمائی ہے کہ وہ جان کے ساتھ اور مال کے ساتھ جہاد کرتا ہے جو لوگ خدا کی راہ میں خرچ نہیں کر سکتے وہ معذور ہیں۔

حضور نے جماعت کو مالی قربانی اور چندوں کے معیار کو درست کرنے کی طرف خصوصیت سے توجہ دلائی۔

حضور ایدہ اللہ کے خطبہ کا رواں سواحیلی ترجمہ مکرم جمیل الرحمٰن صاحب رفیق امیر و مشنری انچارج کینیا ساتھ ساتھ کرتے رہے۔

نیروبی سے یوگنڈا روانگی کے وقت ہوائی اڈہ پر حضور نے فرمایا کہ مباہلہ کے بارہ میں ایک رؤیا کے ذریعہ مزید کامیابیوں کی خوشخبری دی گئی ہے۔ فرمایا خواب میں دیکھا ہے کہ مٹھائی کے چار ڈبے ہیں جنہیں مولوی نور الحق صاحب کو تقسیم کے لئے دے رہا ہوں انہیں کہا ہے کہ مسجد کے چاروں دروازوں پر کھڑے ہو کر تقسیم کر(یں)

وقت کریمی از ڈبے سے تھوڑی سی مٹھائی تبرک کے طور پر خود بھی کھا لیتا ہوں۔ فرمایا انشاء اللہ عنقریب مباہلہ کے نتیجہ میں مزید کامیابیوں کی خوش خبری ملنے والی ہے (بشکریہ الفضل انٹرنیشنل)

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے

للّٰہی دورہ مشرقی افریقہ کی تازہ رپورٹ

خلفائے کرام سیدنا حضرت مسیح موعودؑ میں سے کسی خلیفہ کا مشرقی افریقہ کا یہ پہلا دورہ ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ ۲۷ اگست ۱۹۸۸ء بروز ہفتہ بذریعہ جے جے ۷۴۳ قریباً چھ بجے شام نیروبی کینیا پر ورود فرما ہوئے۔ خلفائے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے کسی خلیفہ کا مشرقی افریقہ کا یہ پہلا دورہ ہے۔ جماعت احمدیہ کی پہلی صدی کے آخری سال میں اس مبارک للّٰہی سفر میں ترقی کے ایک نئے دور کا آغاز ہو رہا ہے۔ حضور انور کے ہمراہ اس سفر میں حضرت سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کے علاوہ مکرم چوہدری مبارک احمد ساقی صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر۔ مکرم نصیر احمد قمر صاحب پرائیویٹ سیکرٹری۔ مکرم مبارک احمد ساہی صاحب۔ مکرم ملک اشفاق احمد صاحب۔ مکرم مقصود احمد منان میاں صاحب۔ مکرم مقصود احمد بٹ صاحب۔ مکرم کریم حیات صاحب لندن سے نیروبی پہنچے۔

قبل ازیں میجر محمود احمد صاحب اور مکرم نذیر احمد صاحب ڈار ضروری انتظامات کے سلسلہ میں مشرقی افریقہ پہنچ چکے تھے۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ۲۶ اگست بروز جمعہ بذریعہ ایئر فرانس ساڑھے پانچ بجے پر لندن سے روانہ ہو کر سی۔ ڈی۔ جی ایئرپورٹ پر پہنچے وی۔ آئی۔ پی لاؤنج میں مکرم سیف اللہ خان صاحب۔ امیر جماعت احمدیہ فرانس مکرم شمس تیجو صاحب اور مکرمہ خدیجہ صاحبہ نے حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ جماعت احمدیہ فرانس کی طرف سے اس موقعہ پر سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور قافلہ کے ممبران کو کھانا پیش کیا گیا نیروبی ایئرپورٹ پر مکرم جمیل الرحمن رفیق صاحب امیر و مشنری انچارج جماعت احمدیہ کینیا مکرم عثمان گاکوریہ صاحب جنرل سیکرٹری مکرم محمد افضل صاحب بٹ صدر جماعت احمدیہ نیروبی۔ مکرم مظفر احمد صاحب بھٹی اور بعض دیگر احباب نے جہاز کے قریب جا کر حضور انور کا استقبال کیا۔ بعد ازاں وی۔ آئی۔ پی۔ لاؤنج میں کے۔ این۔ اے (کینیا نیوز ایجنسی)۔ کینیا ٹائم۔ اور وی۔ او۔ کے (وائس آف کینیا) ٹی۔ وی سروس کے نمائندہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا انٹرویو لیا حضور انور نے ان کے سوالات کے جوابات میں فرمایا کہ یہ آپ کا پہلا دورہ ہے۔ حضور نے فرمایا کینیا میں سب سے پہلے جماعت احمدیہ کا رابطہ ۱۸۹۵ء میں ہوا۔ وی۔ آئی۔ پی۔ لاؤنج میں حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کا استقبال مکرمہ مسز جمیل الرحمن رفیق مکرمہ صفیہ چوہدری صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کینیا۔ مکرمہ مسز گاکوریہ نے کیا۔ بعد ازاں حضور انور ایئرپورٹ سے باہر تشریف لائے۔ جہاں احباب جماعت ایک لائن میں ایستادہ تھے۔ حضور انور نے تمام حاضر احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔ اور پھر قافلہ کاروں کے ذریعہ ½ ۷ بجے مکرم قریشی عبد المنان صاحب کے مکان پر پہنچا۔ جہاں حضور انور اور بیگم صاحبہ کے قیام کا انتظام کیا گیا تھا۔ شام چار بجے حضور بذریعہ ہوائی جہاز ممباسہ ایئرپورٹ پر پہنچے۔ جہاں وی۔ آئی۔ پی لاؤنج میں کے۔ این۔ اے کے نمائندہ نے حضور انور کا انٹرویو لیا۔ حضور انور نے ایئرپورٹ پر موجود احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔ بعد ازاں جب حضور ایئرپورٹ سے باہر تشریف لائے تو وہاں احباب جماعت نے سواحیلی میں پر جوش نعرہ ہائے تکبیر اسلام زندہ باد۔ احمدیت زندہ باد اور انسانیت زندہ باد کے نعروں سے استقبال کیا۔ حضور نے تمام احباب کو شرف مصافحہ سے نوازا۔ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ نے خواتین کو مصافحہ کا شرف بخشا

یہاں سے قافلہ ٹریلرز ان [illegible] ہوٹل پہنچا جہاں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور ممبران قافلہ کی رہائش کا انتظام کیا گیا تھا۔

ہوٹل سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ½ ۵ بجے مسجد رحمٰن کے لئے روانہ ہوئے جہاں تقریباً ۵۵۰ افراد جماعت موجود تھے۔ سب نے حضور کا اہلاً و سہلاً و مرحبا اور نعرہ ہائے تکبیر سے استقبال کیا۔ ظہر و عصر کی نمازوں کے بعد مجلس عرفان شروع ہوئی۔ جو سات بجے تک جاری رہی سات بجے نماز مغرب عشاء کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ہوٹل واپس تشریف لائے۔ جہاں جماعت کی طرف سے استقبالیہ کا انتظام کیا گیا تھا۔ ½ ۸ بجے حضور استقبالیہ میں تشریف لائے۔ سب سے پہلے مہمانوں کو کھانا پیش کیا گیا۔ بعد ازاں تلاوت قرآن کریم سے کارروائی کا آغاز ہوا۔ مکرم عبد اللہ حسین جمعہ صاحب مبلغ سلسلہ نے تلاوت کی۔ انہوں نے سورۃ حجرات کے آخری رکوع سے تلاوت کی اور اس کا انگریزی ترجمہ بھی پڑھ کر سنایا بعد ازاں مکرم جمیل الرحمن رفیق صاحب امیر و مشنری انچارج کینیا نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا مختصر تعارف کرایا اور پھر حضور نے مختصر خطاب کے بعد حاضرین کو سوالات کی دعوت دی ممباسہ کے سابق قاضی مکرم علی شیخ صاحب نے اس اجلاس کی صدارت کی۔ انہوں نے حضور انور سے خاتم النبیین کے مفہوم اور امام مہدی علیہ السلام کے ظہور سے متعلق سوالات کیے۔ جن کا حضور نے مفصل جواب ارشاد فرمایا۔ رات گیارہ بجے یہ مجلس اختتام پذیر ہوئی۔ اس استقبالیہ میں مکرم اسسٹنٹ ہائی کمشنر انڈیا۔ ٹاؤن کلرک کے این۔ اے کے اخباری نمائندہ اور بعض دیگر معززین نے شرکت کی ۲۸ اگست کو ہوٹل کے مینیجر جناب دلیپ سنگھ نے حضور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ پونے نو بجے حضور مسجد اور مشن ہاؤس ممباسہ کے لئے روانہ ہوئے۔ حضور انور مسجد میں کرسئ صدارت پر رونق افروز ہوئے اور پھر باقاعدہ اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں تلاوت قرآن پاک مکرم معلم [illegible] صاحب نے کی بعد ازاں مکرم معلم رمضان سلیمان صاحب نے اپنی سواحیلی نظم نہایت خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی جس میں حضور انور کو خوش آمدید کیا گیا تھا بعد ازاں یہ مجلس، مجلس عرفان میں تبدیل ہو گئی۔ اور حضور نے حاضرین کو سوالات کی دعوت دی۔ اور ان کے مفصل اور پر معارف جوابات ارشاد فرمائے مکرم جمیل الرحمن رفیق صاحب مجلس عرفان کے دوران انگریزی سے سواحیلی میں نہایت خوش اسلوبی سے رواں ترجمہ کے فرائض انجام دیتے رہے رات کے اجلاس میں حاضرین کی تعداد ساڑھے چار سو سے زائد تھی مجلس عرفان کے اختتام پر اجتماعی بیعت ہوئی۔ اس موقعہ پر کل باون افراد نے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیت کی سعادت حاصل کی۔ ان میں چودہ بالغ مرد ۱۳ مستورات اور ۲۵ بچے بچیاں شامل تھے۔ اجتماعی بیعت کے آخر پر دعا ہوئی۔ ممباسہ میں بہت دور دور سے احباب جماعت اپنے پیارے آقا کی زیارت اور شرف ملاقات حاصل کرنے اور آپ کی مقدس اور بابرکت صحبت سے فیض یاب ہونے کے لئے آئے تھے ان میں بعض احباب [illegible] میل کا فاصلہ طے کر کے آئے۔ تقریباً یکصد افراد ایسے تھے جو دس دس میل کے فاصلہ سے پیدل

احمدیہ صد سالہ جشنِ تشکّر کا خصوصی پروگرام

برائے توجّہ احباب و عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ ہندوستان

از محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و صدر جوبلی کمیٹی قادیان (بھارت)

[نوٹ :۔ مکرم امیر / صدر صاحب جماعت، مقامی مجلس عاملہ اور اجلاس عام میں یہ خط سنا کر ممنون فرمائیں۔ اور بعد مشورہ جواب سے مطلع فرمائیں ۔۔]

صد سالہ جشن تشکّر کے پروگراموں کے بارے میں قبل ازیں بذریعہ سرکلر لیٹرز اور مضامین و اعلان بدر کے ذریعہ احباب جماعت ہندوستان کو مطلع کیا جاتا رہا ہے اور جماعتوں اور مختلف افراد سے ہندوستان میں شائع ہونے والے اخبارات و رسائل کے نمونے اور کوائف۔ سائنسدانوں کے کوائف۔ مساجد و مشن ہاؤسسز و دفاتر جلسہ اور دیگر تاریخی تصاویر۔ منتخب آیات قرآنی۔ احادیث اور ملفوظات کے تراجم پر مشتمل تعارفی لٹریچر کی دانشوروں میں تقسیم کے لئے پتہ جات۔ جماعتی اور انفرادی طور پر شائع کی جانے والی کتب کی فہرست اور تبرکات و مسوّدات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ترسیل نیز سب کمیٹیوں کی طرف سے سوونیر۔ چارٹس اور نمائش وغیرہ کے بارے میں معلومات و مشورے طلب کئے جاتے رہے ہیں۔ بعض جماعتوں کی طرف سے جواب ملتے رہے ہیں لیکن بعض جماعتوں اور احباب کی طرف سے تاحال کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ لہٰذا سرکلر ہذا کے ذریعہ دوبارہ یاددہانی کروائی جارہی ہے کہ ایسی جماعتیں اور احباب توجہ فرمائیں۔

(۲) صد سالہ جشن تشکّر کے پروگراموں کا خلاصہ اور یہ کہ اس ضمن میں فوری طور پر کیا کارروائی کرنی ہے، ذیل میں درج کیا جارہا ہے۔ آپ ان امور کا جائزہ لے کر آخر اکتوبر تک معیّن رنگ میں اپنی رپورٹ ارسال فرمائیں۔

اب تک کے سرکلر لیٹرز کے جواب میں اکثر یہی جواب ملتا رہا کہ یہ کام کر لئے جائیں گے یا ہو جائیں گے۔ لیکن اب وقت آگیا ہے کہ آپ ان پروگراموں پر عملدرآمد کا معیّن لائحہ عمل تیار کر کے مطلع فرمائیں۔ کیونکہ اب سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لندن میں ایک علیحدہ "Central Implementation Cell" یعنی مرکزی عملدرآمد کا ادارہ قائم فرمادیا ہے۔ جو دنیا بھر کی جماعتوں سے عملدرآمد کی رپورٹیں جمع کر رہا ہے۔ لہٰذا آپ سے گزارش ہے کہ درج ذیل پروگرام پر عملدرآمد کیلئے معیّن لائحہ عمل مرتب کر کے مطلع فرمائیں تاکہ آپ سب کی رپورٹوں کی روشنی میں مرکزی رپورٹ مرتب کر کے پیش کی جا سکے۔

I ــ حمد و شکر باری تعالیٰ کے سلسلہ میں

(۱) ۔ الف ۔ ۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء کو نفلی روزہ رکھنے

(ب) ۲۲/۲۳ مارچ کی درمیانی شب کو نماز تہجد باجماعت ادا کرنے

(ج) ۔ فجر کے بعد اجتماعی دعاؤں کے پروگرام جس میں عورتوں اور بچوں کو بھی جمع کیا جائے، اور

(د) صدقات کا اہتمام کرنے کی ہدایت ہے۔ لہٰذا آپ مطلع فرمائیں کہ :۔

(ہ) صدقات، قربانی جانور کی صورت میں

(و) بیوگان و یتامیٰ اور غرباء کی امداد کی صورت میں کیا پروگرام مرتب کیا گیا ہے۔

(ز) اسی طرح قرآنی حکم وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا کے مطابق مسکینوں، یتیموں اور اسیروں کو تین علیحدہ علیحدہ دنوں یعنی ۲۳/۲۵ اور ۲۶ مارچ ۱۹۸۹ء کو کھانا کھلانے کا انتظام کرنے کی ہدایت ہے، لہٰذا اس کا بھی معیّن پروگرام مرتب کر کے مطلع فرمائیں۔

(۲) ــ یتامیٰ کو گود لینے کی تحریک

حمد و شکر باری تعالیٰ کے ضمن میں ہی جوبلی سال کے دوران ۱۰۰ یتامیٰ کو گود لینے کی تحریک صد سالہ جشن تشکر کا ایک اہم حصہ ہے۔ اس تعلق میں اخبار بدر مجریہ ۶/۱۳ اپریل ۱۹۸۸ء میں اعلان کروایا گیا تھا لیکن تاحال کسی بھی جماعت یا فرد کی طرف سے اس بارے میں کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ لہٰذا احباب جماعتہائے احمدیہ ہندوستان کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ جن احباب کو توفیق ہے کہ وہ کسی یتیم بچے کو گود لے کر اس کی پرورش، تعلیم و تربیت اور کفالت کر سکتے ہوں اُن کے لئے یہ تاریخی موقعہ ہے۔ پس جو والدین خود کسی یتیم بچے کو گود لے لیں یا نظام جماعت کو یتیم بچوں کی فراہمی کی درخواست کرتے ہیں، ایسے والدین کے نام و مکمل کوائف اور ان یتیم بچوں کے نام و مکمل کوائف جوبلی دفتر میں ارسال فرماویں تاکہ مرکزی ریکارڈ کے لئے بھجوائے جا سکیں۔

II ۔ ۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء کے دیگر پروگرام

(ا) ۔ پیغام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ۔

(ہ) ۔ ریڈیو اور ٹیلیویژن پر نشر کروانے اور اخبارات و رسائل میں اشاعت کے لئے کیا کوشش کی گئی اور اس کا کیا نتیجہ نکلا؟

(و) پیغام حضور کو اپنی علاقائی زبان میں شائع کروانے اور تقسیم کروانے کا کیا پروگرام ہے۔ یعنی کس زبان میں کتنی تعداد میں شائع کیا جائے گا اور تقسیم کے لئے کیا پلان ہے؟

(پیغام حضور اندازاً ۷۵۰ الفاظ پر مشتمل ہوگا ــ)

مرکز قادیان سے یہ پیغام اُردو، ہندی اور انگریزی تین زبانوں میں شائع کیا جائے گا۔ ان تین زبانوں میں سے آپ کی جماعت کے لئے کس زبان میں کس قدر پیغام مطلوب ہے؟ مطالبہ اسی قدر ہو جس قدر احسن رنگ میں تقسیم کیا جاسکتا ہو۔

(ج) چراغاں :۔

۲۲ و ۲۳ مارچ کی شب کو جماعتی عمارتوں، مساجد، سکول و ہسپتال اور اپنے گھروں وغیرہ پر رنگا رنگ کے چراغاں کرنے کی ہدایت ہے۔ اس کے لئے کیا لائحہ عمل طے کیا گیا ہے مطلع فرمائیں۔

(د) لوائے احمدیت اور ملکی جھنڈا لہرانا :۔

۲۳ مارچ کو جماعتی عمارتوں پر لوائے احمدیت اور ملکی جھنڈا (قومی پرچم) لہرانے کی ہدایت۔ لوائے احمدیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ فراہم کرے گی۔ قیمت فی جھنڈا اندازاً ۱۰۰ روپے ہوگی۔ ہر جماعت مطلع کرے کہ آپ کو کتنے عدد جھنڈوں کی ضرورت ہے تاکہ اس تعداد کو ملحوظ رکھ کر تیار کروائے جا سکیں۔

(ہ) بچوں میں تقسیم شیرینی :۔

مجلس خدام الاحمدیہ و لجنہ اماء اللہ کے ذمہ بچوں میں شیرینی تقسیم کرنے کی ہدایت ہے۔ اس کے لئے کیا پروگرام طے کیا گیا ہے۔ کس قسم کی مٹھائی ہوگی کس قدر بنوانی ہوگی۔ رقم کی فراہمی کے لئے کیا انتظام کیا گیا ہے وغیرہ۔

انشاء اللہ بچوں کے لئے جوبلی نشان والے غبارے تیار کروا کے بھجوائے جائیں گے۔ اس کے لئے مرکزی کمیٹی کی طرف سے نمونے کا انتظار ہے۔

(و) بچوں کے لئے خصوصی پروگرام ،۔

ہدایت ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے زیر انتظام

(۱) بچوں کی خاص تقریب منعقد کر کے حضور کا پیغام پڑھ کر سنایا جائے۔

(۲) یوم مسیح موعود کی تقریبات میں بچوں کو بھی شامل کیا جائے۔

(۳) سال ۱۹۸۹ء کے دوران بچوں کے لئے سلسلہ وار تقاریر کا پروگرام رکھا جائے جن میں احمدیت کی تعلیم۔ خلافت حقّہ نظام جماعت کا محور ہے۔ احمدیت کے روشن مستقبل۔ انسانی زندگی میں دین اور اخلاق کی اہمیت۔ احمدیت کی شاندار تعلیمات اور اقدار کو اپنے اوپر لاگو کریں ــ مستقبل میں احمدیت کی خاطر جو عظیم ذمہ داریاں آپ کے کندھوں پر پڑنے والی ہیں، اُن کے لئے اپنے آپ کو تیار کریں۔ وغیرہ عنوانات پر روشنی ڈالی جائے۔ لہٰذا مجلس خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ اس ہدایت کے مطابق پروگرام مرتب کر کے اپنی اپنی تنظیم کی وساطت سے مطلع فرمائیں۔

(جاری ہے)

III- جلسہ یوم مسیح موعودؑ اور دیگر تقاریب کا چار روزہ عالمگیر پروگرام -

عالمگیر جماعت ہائے احمدیہ کو ۲۳ر مارچ ۱۹۸۹ء بروز جمعرات جلسہ یوم مسیح موعودؑ اور اسی کے ساتھ ۲۴ر تا ۲۶ر مارچ یوم مسیح موعودؑ سے متعلق دوسری تقاریب (جیسے مساکین۔ یتامیٰ اور قیدیوں کو کھانا کھلانے اور بچوں وغیرہ کے پروگرام) ایک منظم طریق پر منانے کی ہدایت ہے۔ اور جمعرات تا اتوار ان پروگراموں کو شاندار رنگ میں منانے کے لئے ہر احمدی کو خواہ وہ سکول و کالج وغیرہ کا طالب علم ہو یا کسی دفتر میں ملازم ہو اور جہاں کہیں بھی وہ کام کرتا ہو رخصت حاصل کرنے کی ہدایت ہے تاکہ ساری دنیا میں ۲۳ر تا ۲۶ر مارچ یوم مسیح موعودؑ کی تقریبات منظم اور احسن طریق پر منائی جا سکیں ـــــ لہٰذا ان چار دنوں کا معیّن پروگرام مرتب کر کے مطلع فرمائیں۔

IV- مختلف جلسے اور کنونشن

(i) جوبلی سال کا مرکزی جلسہ سالانہ انشاء اللہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ بصورت دیگر برطانیہ میں جہاں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ تشریف فرما ہوں گے۔ تمام ممالک کو ہدایت ہے کہ اس مرکزی جلسہ میں خواہ ربوہ میں ہو یا برطانیہ میں وفود بھجوانے کا انتظام کیا جائے۔ لہٰذا جو احباب اس مرکزی جلسہ سالانہ میں شمولیت کا فیصلہ کر چکے ہوں، وہ اپنے ناموں سے جوبلی دفتر کو اطلاع کر دیں۔ اسی طرح کوئی زیر تبلیغ غیر از جماعت دوست جانے کے لئے تیار ہوں تو ان کے نام اور کوائف سے بھی مطلع فرمائیں۔ نیز غیر از جماعت اہم شخصیتوں سے جن کے مراسم ہوں، انہیں مرکزی جلسہ سالانہ اور قادیان کے جلسہ سالانہ میں مدعو کرنے کی تحریک ہے۔

(ii) مرکز احمدیت قادیان میں جوبلی جلسہ سالانہ دسمبر ۱۹۸۹ء میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ۔ اس میں شرکت کے لئے بھی احباب جماعت ہندوستان کو ابھی سے خاص طور پر تیاری کرنی چاہیئے۔ اور غیر از جماعت زیر تبلیغ دوستوں اور اہم شخصیتوں کو لانے کے لئے خاص کوشش کرنی چاہیئے۔ اس بارے میں بھی کوشش کی جائے ساتھ کے ساتھ جوبلی دفتر کو مطلع فرماتے رہیں۔ تاکہ فہرست مرتب کرنی شروع کر دی جائے۔

ہ۔ شعراء کرام متوجہ ہوں!

شعراء کرام کو دعوت دی جاتی ہے کہ دُرِّثمین اور کلام محمودؓ کی نظموں کو اپنی علاقائی زبانوں میں ترجمہ کر کے کورس کی صورت میں پڑھنے کی تیاری کروائیں۔ نیز جوبلی کی مناسبت سے بھی نظمیں تیار کریں۔ منتخب نظموں کو جلسہ سالانہ میں پڑھائے جانے کا انتظام کیا جائے گا۔ جو شعراء کرام ایسی نظمیں تیار کریں، جوبلی دفتر کو ارسال کرتے رہیں۔

(iii) ہندوستان کے آٹھ شہروں میں جلسوں کا اہتمام!

حیدرآباد۔ بنگلور۔ مدراس کالیکٹ۔ بھبنیشور۔ کلکتہ۔ لکھنؤ اور سرینگر میں بڑے پیمانے پر جوبلی سال کے دوران بڑے پیمانے پر جلسے منعقد کرنے کی ہدایت ہے۔ اس کے لئے متعلقہ جماعتوں کو قبل ازیں متعدد مرتبہ لکھا جا چکا ہے۔ بنگلور کی جماعت نے ۱۵ر تا ۳۰ر مئی کے درمیان کی تاریخوں کی منظوری کی درخواست کی ہے۔ اسی طرح بھبنیشور کی جماعت نے بھی انہی تاریخوں میں پروگرام رکھنے کی اجازت مانگی ہے۔ دیگر جماعتیں بھی اپنے جلسے کی تاریخہائے انعقاد سے جلد اطلاع دیں تاکہ سب کی تاریخوں کا جائزہ لے کر فائنل کیا جا سکے۔ آپ مطلع فرمائیں کہ جلسہ کے انعقاد کے لئے اب تک کیا تیاری کی گئی ہے کونسا مقام تجویز کیا گیا ہے اور مقررین اور حاضرین کے لئے کیا پروگرام طے کیا گیا ہے۔

(iv) استقبالیے Receptions

مرکزی ہدایت کے مطابق دہلی اور لدھیانہ میں ریسیپشنز کا اہتمام کرنے کی ہدایت ہے۔ دہلی ریسیپشن کی تقریب میں قرب و جوار کی جماعتوں سے جو احباب خود شریک ہونا چاہتے ہوں اور اپنے ہمراہ اہم شخصیتوں کو لا سکتے ہوں، ناموں اور کوائف سے اطلاع دیں۔

V- نمائش

ہندوستان میں متحرک اور غیر متحرک نمائشوں کا پروگرام زیر غور ہے۔ قادیان کے علاوہ حیدرآباد۔ بنگلور شموگہ۔ کانپور۔ لکھنؤ۔ بمبئی۔ دہلی بھاگلپور۔ مدراس۔ کلکتہ۔ سرینگر۔ یاڑی پورہ (کشمیر) پورٹ بلیئر (انڈیمان)۔ جے گاؤں اور کاٹھمنڈو میں غیر متحرک نمائش کا اہتمام کرنے کا پروگرام ہے۔ سب کمیٹی برائے نمائش کی طرف سے اس سلسلے میں ان جماعتوں کو ہدایات بھجوائی جا رہی ہیں، ان کا فوری جواب دیں۔ مرکز کی طرف سے مختلف قسم کے چارٹس، تصاویر اور سو زبانوں میں تراجم قرآن مکمل یا منتخب آیات کے تراجم اور احادیث نبویؐ اور ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ اور دیگر اسلامی لٹریچر کے نمونے بھجوائے جائیں گے۔ انہیں کس طرح Display کرنا ہے اور مقامی طور پر مزید کیا تیاری کرنی ہے اس بارے میں معیّن پروگرام مرتب کر کے مطلع فرمائیں۔

(۲) موبائیل نمائش کے لئے صوبہ وار پروگرام مرتب کر لیا گیا ہے جو صدر صاحب سب کمیٹی نمائش آپ کو بھجوا رہے ہیں، اس کے بارے میں اپنے پروگرام اور مشورے سے مطلع فرمائیں۔

VI- اشاعت لٹریچر

(۱) تعارفی لٹریچر یعنی منتخب آیات قرآنی۔ احادیث نبویؐ اور ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ کے تراجم سو سے زائد زبانوں میں زیر تیاری اور زیر طبع ہیں۔ یہ تحفہ دانشوروں کو پیش کرنا ہے۔ اس کے لئے جماعتوں کو متعدد سرکلر اور خطوط بھجوائے گئے کہ دانشوروں کے پتہ جات ارسال کریں۔ بعض جماعتوں کی طرف سے تاحال ایڈریس موصول نہیں ہوئے لہٰذا جلد وہ ایسے پتہ جات ارسال کر دیں۔

(۲) جماعت احمدیہ کی سو سالہ مختصر تاریخ پر مشتمل ایک کتاب اردو اور انگریزی میں زیر تیاری ہے جماعتیں مطلع کریں کہ کتنی کتنی تعداد میں انہیں یہ کتاب مطلوب ہے۔ تاکہ بعد ازاں اس کا آرڈر بھجوایا جائے۔

(۳) سوونیر:- مرکزی طور پر اردو۔ ہندی اور انگریزی تین زبانوں میں سوونیر شائع کیا جا رہا ہے۔ شعبہ نشر و اشاعت کی طرف سے بذریعہ سرکلر لیٹر دریافت کیا گیا تھا کہ جماعتیں اطلاع دیں کہ کتنی کتنی تعداد میں کس زبان میں انہیں یہ سوونیر مطلوب ہے۔ لیکن تاحال اکثر جماعتوں کی طرف سے جواب موصول نہیں ہوا۔ لہٰذا جلد از جلد اپنے آرڈر بھجوا دیں تاکہ طباعت کے وقت تعداد کو ملحوظ رکھا جا سکے۔

(۴) اخبارات و رسائل کے خاص نمبر:- ہدایت ہے کہ جوبلی سال کے دوران ۲۳ر مارچ اور جلسہ سالانہ کے موقع پر جماعتی اور انفرادی اخبار و رسائل کے خاص نمبر نکالے جائیں۔ اس سلسلے میں ہندوستان سے شائع ہونے والے اخبار و رسائل کو مرکزی ہدایات سے مطلع کر دیا گیا ہے لہٰذا ان ہدایات کی روشنی میں خاص نمبر کے لئے جو تیاری کی گئی ہے اس سے جوبلی دفتر کو مطلع کر دیں۔

(۵) جماعتوں نے جوبلی سال کے دوران علاقائی زبانوں میں جن کتب کی اشاعت کا پروگرام بنایا ہے، اس سے بھی جوبلی دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(۶) کیلنڈر ۱۹۸۹ء:- جوبلی سال ۱۹۸۹ء کے مرکزی طور پر دیدہ زیب کیلنڈر شائع کروایا جا رہا ہے۔ جماعتیں اطلاع دیں کہ کتنی کتنی تعداد میں انہیں یہ کیلنڈر مطلوب ہے؟

VII پریس و پبلسٹی:-

(۱) ملکی و صوبائی و علاقائی اخبارات و رسائل میں جماعت کے تعارف کی اشاعت کے لئے خصوصی کوشش کی ہدایت ہے اس کے لئے جرنلسٹوں۔ ایڈیٹروں اور سٹاف رپورٹروں سے رابطہ قائم کر کے انہیں ابھی سے تیار کیا جائے۔ اس بارے میں اپنی کاوشوں کے نتائج سے صدر صاحب سب کمیٹی پریس و پبلسٹی کو مطلع فرمائیں۔

(۲) پریس کانفرنسوں کا خاص طور پر اہتمام کیا جائے۔ اس کے لئے آپ نے جو پروگرام بنایا ہے اس سے بھی مطلع فرمائیے۔

متفرق امور

(۱) جماعتی تعارف پر مشتمل ویڈیو فلم کی تیاری مرکز کے زیر غور ہے۔ یہ تیار ہو جائے تو انشاء اللہ جماعتیں اس سے بھی استفادہ کر سکیں گی۔

(۲) جماعتیں اپنے صوبائی و علاقائی جلسوں۔ پریس کانفرنسوں اور دیگر تقاریب کی ویڈیوز تیار کرنے کا اہتمام کریں۔ اور اس کے لئے جو پروگرام آپ مرتب کریں اس سے جوبلی دفتر کو مطلع کریں۔ (باقی صفحہ ۱ پر ملاحظہ فرمائیں)

مجالس انصار اللہ بھارت کیلئے

احمدیہ صد سالہ جشن تشکر کا خصوصی پروگرام

درج ذیل پروگرام جس کے اکثر حصے مرکزی منصوبے سے متعلق ہیں اور بعض انصار اللہ کے لئے خصوصی طور پر مرتب کئے گئے ہیں۔ مجلس عاملہ انصار اللہ مرکزیہ اور محترم صدر صاحب جوبلی کمیٹی بھارت کی منظوری کے بعد اراکین مجالس انصار اللہ بھارت کی آگاہی کے لئے پیش کیا جا رہا ہے جملہ انصار بھائیوں سے درخواست ہے کہ اس پر عملدرآمد کی ہر ممکن سعی اور جملہ پروگراموں کی کامیابی کے لئے دعا کرتے ہیں۔

صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان

(۱)۔ ۲۰ر مارچ ۱۹۸۹ء کو تمام انصار نفلی روزہ رکھیں اور خصوصی دعائیں کریں۔

(۲)۔ ۲۲ر و ۲۳ر مارچ کی درمیانی شب کو نماز تہجد باجماعت میں سب انصار شریک ہوں اور قادیان کے انصار بعد نماز فجر اجتماعی دعا بہشتی مقبرہ میں شریک ہوں۔

(۳)۔ صدقات میں تمام مجالس انصار اللہ بھارت حتی المقدور حصہ لیں قادیان میں مرکزی اور مقامی مجلس کی طرف سے حسب حالات اور گنجائش حصہ ڈالا جائے گا۔

(۴)۔ مرکزی دفتر کی عمارت پر دفتر مرکزیہ چراغاں کرنے کا انتظام کرے گا اور محلہ جات میں چراغاں کی نگرانی مکرم زعیم اعلیٰ انصار اللہ مقامی امارت مقامی کے زیر انتظام کریں گے اسی طرح جماعتوں میں بھی زعماء کرام مقامی انتظامیہ کے ساتھ اس ضمن میں تعاون کریں۔

(۵)۔ حضور انور کے خصوصی پیغام کو پنجابی زبان میں طبع کروانے کا انتظام مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے کیا جائے گا۔

(۶)۔ ۱۰۰ یتامیٰ کو گود لینے کی تحریک میں اراکین مجلس انصار اللہ کو خصوصی طور پر متوجہ کیا جاتا ہے مہربانی کر کے انصار اللہ اس بارے

(۷)۔ لدھیانہ میں مرکزی طور پر جو جلسہ ہوگا اس کا انتظام ہوگا اس کو بارونق اور کامیاب بنانے کے لئے مجلس انصار اللہ ایک بس کا انتظام کر کے حاضری بڑھانے کا انتظام کرے گی۔

(۸)۔ جوبلی جلسہ سالانہ پر کم از کم ۱۰۰ غیر از جماعت دوستوں کو قادیان لانے کے لئے مجالس بھارت کو تحریک کی جائے۔

(۹)۔ دعوت الی اللہ میں ہیئتوں کے لحاظ سے اوّل آنے والی مجلس کو ایوارڈ دیا جائے گا۔ اس کا جائزہ لیتے وقت مجالس کی افرادی قوت اور وسائل کا بھی لحاظ رکھا جائے گا۔ ایوارڈ کے لئے صد سالہ جوبلی کے مونوگرام کو ایک بڑے سائز کی شیلڈ کی صورت میں تیار کروایا جائے گا۔ اسی طرح انفرادی طور پر دعوت الی اللہ میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والوں کو اسی مونوگرام کی چھوٹے سائز کی شیلڈ دی جائے گی۔

(۱۰)۔ اراکین مجلس انصار اللہ کو ایک علمی مقالہ بعنوان

"احمدیت نے دنیا کو کیا دیا ہے"

لکھنے کی دعوت دی جاتی ہے۔ جو کم از کم دس ہزار الفاظ پر مشتمل ہو۔ مقالہ مرکز میں ارسال کرنے کی میعاد آخر فروری ۱۹۸۹ء ہے۔ اوّل پوزیشن حاصل کرنے والے مقالہ نگار کو ایک ہزار روپیہ انعام مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے دیا جائے گا۔

(۱۱)۔ دفتر انصار اللہ مرکزیہ کے ہال میں مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے چارٹس اور مطبوعات اور تصاویر وغیرہ کی نمائش کا اہتمام کیا جائے گا۔

(۱۲)۔ اردو، ہندی اور انگریزی تینوں زبانوں میں جو مرکزی طور پر سووینیر شائع کیا جا رہا ہے۔ مجلس انصار اللہ مرکزیہ اس کی تین صد کاپیاں خرید کرے گی جو ہر مجلس کو ایک کاپی اور معلومین خاص اور سرکردہ افراد وغیر از جماعت دوستوں کو دی جا سکیں گی۔

(۱۳)۔ جوبلی جلسہ سالانہ کے لئے خاص طور پر مہمانوں کی رہائش کی سہولت اور مستقل ضرورت کے پیش نظر دفتر انصار اللہ مرکزیہ کے اوپر تین کمرے مع باتھ روم لیٹرین وغیرہ تعمیر کروائے جائیں جس پر ایک لاکھ روپے اخراجات کا اندازہ ہے یہ رقم صدر انجمن احمدیہ قادیان سے بطور قرض حاصل کر کے تین سال کے عرصہ میں واپس کر دی جائے اور اراکین مجلس سے اس غرض کے لئے عطایا وصول کرنے کے لئے بتوسط محترم ناظر صاحب اعلیٰ حضور کی خدمت میں درخواست کی جائے۔

(۱۴)۔ ۲۳ر مارچ کے بعد کسی مناسب تاریخ کا تعین کر کے بٹالہ گورداسپور امرتسر چنڈی گڑھ وغیرہ کے واقف کار تعلیمیافتہ غیر مسلم دوستوں اور بعض تعلق رکھنے والے افسران کو مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے مدعو کر کے ان کے لئے دوپہر کے کھانے اور جماعتی تعارف اور تبلیغ کا جامع پروگرام بنایا جائے گا۔

(۱۵)۔ صد سالہ جوبلی کے سلسلہ میں ترتیب دیئے گئے مذکورہ بالا پروگراموں کے علاوہ تعمیر گیسٹ ہاؤس ۲۰ ہزار روپیہ اخراجات کا اندازہ ہے یہ رقم آئندہ سال ۸۹ء کے بجٹ میں جوبلی اخراجات کے نام رکھی جائے گی اور اسقدر بجٹ میں اضافہ کیا جائے اور پھر اس کی وصولی کے لئے بھی بھرپور کوشش کی جائے گی۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا

میرے محترم شوہر ڈاکٹر محمد حسین فیروز دین صاحب ساجد [illegible] (Tennessee) کے وصال پر عزیزوں نے پر خلوص تعزیتی خط لکھے ہیں۔ اور دردمندانہ جذبات اور دعاؤں سے عاجزہ کے غم میں شریک ہوئے ہیں گو میں کوشش کر رہی ہوں کہ فرداً فرداً ان سب کا جواب دوں۔ تاہم اس اعلان کے ذریعہ میں جملہ احباب کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کے ہمدردانہ سلوک اور قیمتی دعاؤں کا بہترین اجر عطا فرمائے۔ جانے والے کو اپنے قرب میں جگہ عطا فرمائے اور عاجزہ اور بچوں کو ہمیشہ اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرماتا رہے آمین

(خاکسار۔ دعاگو۔ محتاج دعا
صدیقہ ساجد ٹینسی امریکہ)

بقیہ اداریہ صفحہ ۲

کو لعنتی بھی تسلیم کر لیا اور یہودیوں کے ہمنوا بن گئے ایک طرف حضرت مسیح کی خدائی کا ڈھنڈورا پیٹا اور دوسری طرف انہیں لعنتی قرار دیا دو ایسی متضاد باتیں ہیں جن کے مابین تطبیق ممکن نہیں ہو سکتی اور ایسی قوم جو اپنے بزرگوں کو لعنتی قرار دیتی ہے وہ خود لعنت سے کیونکر بچ سکتی ہے؟ غور فرمائیے!۔ البتہ یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ انجیل میں لکھا ہے کہ:

"مسیح جو ہمارے لئے لعنتی بنا اس نے ہمیں مول لے کر شریعت کی لعنت سے چھڑایا" (گلتیوں ۳/۱۳) —— اس کا کیا کیا جائے؟ سو یاد رکھنا چاہیئے کہ ہمارے عیسائی بھائی مانتے ہیں کہ انجیل میں اکثر تحریف و تبدل ہوتا رہتا ہے (اس کی تصدیق کے لئے منقولات کے عنوان کے تحت "بدر" کی اسی اشاعت میں "مسیحی دنیا" کے زیر تبصرہ ماہنامہ سے ہی ایک اقتباس شائع کیا جا رہا ہے) لہذا اس عبارت کو الحاقی مان لیں اس کا ایک فائدہ یہ ہوگا کہ حضرت مسیح علیہ السلام کی مقدس ذات لعنت کی زد سے بچ جائے گی اور دوسرا فائدہ یہ ہوگا کہ یوناہ نبی سے مشابہت والی حضرت مسیح کی پیشگوئی جھوٹی ثابت نہ ہو سکے گی۔

تضرعانہ دعائیں: اس سلسلہ میں تیسرا نقطہ حضرت مسیح علیہ السلام کی وہ تضرعانہ دعائیں ہیں جو آپ نے صلیبی موت سے بچنے کے لئے کیں اور اناجیل میں اب تک موجود ہیں۔ اگر یہ دعائیں قبول نہیں ہوئی تھیں جن میں حضرت مسیح نے تضرع اور ابتہال کو انتہا تک پہنچا دیا تھا اور یہ سب دعائیں صلیبی موت سے بچنے کے لئے کی گئی تھیں تو تسلیم کرنا پڑے گا کہ مسیح کی کوئی دعا کبھی قبول نہیں ہوئی کیونکہ ان دعاؤں کی نظیر حضرت مسیح کی دعاؤں میں تضرع اور ابتہال کے اعتبار سے پہلے نہ تھی۔ (باقی صفحہ ۹ پر دیکھئے)

بلا تبصرہ اقتباس

ہر غاصب کا انجام جنرل ضیاء جیسا ہوگا

اب کسی فرعون کو قبول نہیں کریں گے۔ ظالم کا ہاتھ توڑ دیا جائے گا۔ انقلاب

حقوق چھین لیں گے ——! ڈیرو دل جلسہ سے ولی خان کا خطاب

کراچی ——— ایم آر ڈی کے کنوینر اور عوامی نیشنل پارٹی کے سربراہ خان عبدالولی خان نے کہا ہے کہ جو بھی قوم کے حقوق غصب کرے گا اس کا حشر فرعون جیسا ہوگا۔ ضیاء الحق نے غریب لوگوں پر ظلم کیا ان کے ساتھ زیادتی کی اور ناانصافی کی جس کا نتیجہ اسے انتہائی عبرتناک موت کی شکل میں ملا۔ انہوں نے کہا کہ اگر غاصبوں نے ہمیں ہمارے حقوق نہ دیئے تو پہلے ہم ان کے ہاتھ توڑیں گے پھر ان کا پیٹ چیریں گے اور اپنا حق حاصل کریں گے۔ اب بات درخواستوں اور دعاؤں سے آگے بڑھ گئی ہے۔ اب بڑا اپریشن کرنا پڑے گا جس کو سیاسی زبان میں انقلاب کہتے ہیں ہم غلاموں کے غلام بن کر نہیں رہیں گے وہ آج رات ڈیرو دل میں تقریباً ۵۰ ہزار افراد کے ایک عظیم الشان جلسہ عام سے خطاب کر رہے تھے۔ کراچی میں پختونوں کا یہ اپنی نوعیت کا پہلا عظیم الشان اجتماع تھا۔

ولی خان نے کہا کہ اس دور کے ہر فرعون کو ضیاء الحق سے عبرت حاصل کرنی چاہیئے اس نے قوم کے حقوق غصب کئے۔ غریبوں کے ساتھ ظلم کیا زیادتی کی اور ناانصافی کی اور اس کے نتیجے میں وہ ایک عبرتناک موت سے ہمکنار ہوا ولی خان نے بار بار کہا کہ اگرچہ ہم نے اس کی نماز جنازہ پڑھی مگر معلوم نہیں کہ اس کے تابوت میں کچھ تھا بھی یا نہیں انہوں نے کہا کہ ہر ظالم کا یہی حشر ہوتا ہے لیکن ہماری جدوجہد ابھی جاری ہے اور اسوقت تک جاری رہیگی جب تک ضیاء الحق کی باقیات باقی ہیں۔ ضیاء الحق کی باقیات سے مراد نگران حکومتیں ہیں ولی خان نے پختونوں کو اتنی بڑی تعداد میں جمع ہونے پر مبارکباد دی اور کہا کہ آپ لوگوں کا یہاں اتنی بڑی تعداد میں جمع ہونا اپنا فیصلہ سنانے کے مترادف ہے انہوں نے کہا کہ اب اس ملک میں جمہوریت کی بحالی اور عوام کے بنیادی حقوق ان کو لوٹانے سے کوئی نہیں روک سکتا۔ اور اگر کسی نے اب اس راہ میں حائل ہونے یا رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کی تو ہر ایسی رکاوٹ اور دیوار کو توڑ دیا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ ۱۱ سال گزرنے کے بعد بھی مولانا ضیاء الحق یہ فرماتے تھے کہ اسلام میں سیاسی جماعتوں کی اجازت نہیں انہوں نے اسلام کو اپنے مطلب اور غرض کیلئے استعمال کیا مولانا ضیاء نے اسلام کو صرف اپنی کرسی اور اقتدار کیلئے استعمال کیا ولی خان نے کہا کہ ہماری ایک بدقسمتی اور بدبختی یہ بھی ہے کہ ہمارے حکمران نہ تاریخ پڑھتے ہیں نہ قرآن شریف بلکہ ہر ایک فرعون کی طرح کہتا ہے کہ میں تمہارا رب ہوں اور تمہیں ہر حال میں میرا حکم ماننا پڑے گا۔ کہ تمہاری زندگی اور موت میرے ہاتھ میں ہے ولی خان نے ہزاروں کے مجمع سے سوال کیا کہ کیا تم ۱۱ سال کے تجربے کو سامنے رکھتے ہوئے آج بھی ان غلاموں کے غلام حاکموں سے اپنا حق مانگو گے یا چھین لو گے تو مجمع عام نے بیک آواز جواب دیا چھین لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ جتنی تعداد میں آج یہاں جمع ہیں اٹھ کھڑے ہوں تو اس ملک میں انقلاب آجائے ولی خان نے کہا کہ باچا خان نے ساری زندگی انگریزوں سے اسلئے جنگ کی کہ یہ ملک آزاد ہو اور آپ اس کے مالک ہوں اسلئے نہیں بنایا تھا کہ آپ کے وسائل بھی آپ سے چھین لئے جائیں جس زمانے میں ہم انگریزوں کے خلاف جنگ کر رہے تھے اور آزادی کیلئے جیلیں کاٹ رہے تھے اس زمانے میں یہ موجودہ جرنیل جن میں انہوں نے دوستی خان کو لالہ موتی پکارا۔ انگریزوں کے جوتے پالش کرتے تھے اور آج یہ ہمارے آقا بنے ہوئے ہیں انہوں نے کہا کہ غریب پشتون اگر یہاں آتے ہیں تو روزگار کیلئے آتے ہیں اور وہ آرام اور سکون کے ساتھ خون پسینہ بہا کر روزی کی روٹی کماتے ہیں اور اس کی وجہ یہ بھی ہے کہ غاصبوں نے ان کے وطن صوبہ سرحد کے تمام ذرائع پیداوار پر قبضہ کر رکھا ہے اب ایک ہی راستہ باقی رہ گیا ہے اور وہ یہ ہے کہ آگے بڑھ کر اپنے حقوق چھین لئے جائیں ہم نے یہاں ایسے سرمایہ دار دیکھے ہیں جن کے کتے دو دو منزلہ مکان میں رہتے ہیں۔ اور سردیوں میں کوٹ پہنتے ہیں لیکن ہمارے بچے سخت ترین سردی میں جوتوں سے محروم رہتے ہیں ان کو پیٹ بھر کر کھانا نہیں ملتا ہم اپنے بچوں کو امیروں کے کتوں کی طرح بھی نہیں پال سکتے آخر یہ کیا مذاق ہے کیا پاکستان اسی لئے بنایا گیا تھا اب یہ صورت حال ہمارے لئے ناقابل برداشت ہو گئی ہے ولی خان نے نہایت پرجوش انداز میں کہا اب ہم اس نظام کیخلاف اٹھ کھڑے ہوں اور اپنے حقوق کیلئے لڑیں اور حق حاصل کر کے رہیں ولی خان نے جنرل اسلم بیگ کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا اب امید ہے کہ فوج سیاست میں ملوث نہیں ہوگی کیونکہ جنرل اسلم بیگ نے قانون کا راستہ اپنایا ہے اور انہوں نے اپنی اور فوج کی لاج رکھ دی ہے انہوں نے کہا کہ لوگ مجھ سے بار بار یہ سوال کرتے ہیں کہ آخر آپ نے جنرل بیگ کی بات پر کس طرح یقین کر لیا اس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے مرحوم جنرل نے کلمہ پڑھ کر جھوٹ بولا۔ قرآن شریف کی تلاوت کے بعد جھوٹ بولا۔ تسبیح کے بعد دھوکہ دیا اور اتنے جھوٹ بولے کہ اب کسی جنرل کی بات پر یقین نہیں آتا اب سچ تو عمل کے بعد ہی سامنے آئے گا ولی خان نے نگران حکومتوں پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ جب تک ضیاء الحق کے تخت بچے باقی ہیں آزادانہ اور منصفانہ انتخابات نہیں ہو سکتے لہذا ان کی چھٹی کرانا بہت ضروری ہے انہوں نے کہا کہ اب ہمیں متحد ہو کر یہ مطالبہ کرنا چاہیئے کہ ان چمچوں کو فوراً رخصت کیا جائے ولی خان نے کہا کہ ایک بار پھر مسلم لیگ بنائی گئی ہے اس سے ضیاء الحق کی روح تڑپ گئی ہوگی۔

کیونکہ بقول اسکے اسلام میں سیاسی جماعت حرام تھی ان لوگوں نے ضیاء کو مرتے ہی بے چین کر دیا ولی خان نے غلام اسحاق خان سے مطالبہ کیا کہ وہ نگران حکومتوں کو فوراً برطرف کریں اگر وہ ایسا نہیں کرتے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ آزادانہ اور منصفانہ انتخابات نہیں کرانا چاہتے ولی خان کے مائیک پر آنے سے قبل ان کا نہایت والہانہ استقبال کیا گیا۔ اور کافی دیر تک ولی رہنما ولی راشنا ولی بلیجو بھائی بھائی کے نعرے لگائے گئے۔ (روزنامہ [illegible] لندن)

(بشکریہ ہفت روزہ النصر لندن ۹ ستمبر ۱۹۸۸ء)

بقیہ ص۷ : لطف کی بات یہ ہے کہ خود انجیل سے ہی یہ بات بھی ثابت ہے کہ "خدا ترسی کے سبب اُن کی سُنی گئی" گویا صلیبی موت سے بچنے کی دعائیں قبول بھی ہو گئیں اس کے باوجود ہمارے عیسائی بھائی حضرت مسیح کی صلیبی موت کے قائل ہیں۔ بہرحال مندرجہ بالا تین نکات پر سرسری نگاہ ڈالنے سے ثابت ہو جاتا ہے کہ نہ حضرت مسیح صلیب پر مرے نہ لعنتی ہوئے بلکہ یہودیوں کی ناپاک کارروائیوں کے سراسر خلاف بڑی صفائی کے ساتھ حضرت مسیح کی یونس نبی سے مشابہت کی پیشگوئی ان کی مقدس اور پاک ذات میں پوری ہو گئی کہ وہ یونس نبی کی طرح زندہ ہی صلیب سے اتارے گئے۔ زندہ ہی کمرہ نما قبر میں داخل ہوئے اور زندہ ہی نکلے۔ خدا کرے کہ ہمارے عیسائی بھائی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس واضح موقف کو تسلیم کر کے خدا تعالیٰ سے صلح کریں۔ کیونکہ جب سے جماعت احمدیہ کی طرف سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مکذبین و مکفرین کو حضرت امام جماعت احمدیہ نے مباہلہ کا چیلنج دیا ہے اور اسلم قریشی کی بازیابی، فرعون عصر جنرل ضیاء الحق کی مع جرنیلوں کے عبرتناک ہلاکت اور بنگلہ دیش، ہندوستان، پاکستان میں غیر معمولی اور ... زلزلوں سیلابوں کے عظیم الشان نشان ظاہر ہوئے ہیں۔ "دنیا میں عقلمندوں کے لئے بہت بڑا سبق ہے"

(عبدالحق فضل)

نوح کی کشتی میں جو بیٹھے وہی ہو رستگار

پنجاب میں طوفانی سیلاب اور بارشوں کی تباہ کاریاں

ستمبر کے آخری عشرہ کے شروع میں ہی بارشوں کا سلسلہ شروع ہوا۔ جو بڑھتے بڑھتے سیلاب اور طوفان کی صورت اختیار کر گیا ڈیم ٹوٹے ستلج اور بیاس میں غیر معمولی طغیانی سے نتیجہ میں ندیوں کے باندھ ٹوٹ گئے دیہات کے دیہات پانی میں بہہ گئے۔ شہروں کے اندر پانی نے گھس کر تباہی مچائی سڑکوں پلوں اور ریلوے لائنوں کے ٹوٹنے سے سلسلہ آمد و رفت بند ہو گیا۔ امرتسر اور جالندھر کے درمیان ٹوٹرین ابھی تک بحال نہیں ہوئی بے شمار انسانی جانوں اور چارپایوں کا نقصان ہوا بڑی عظیم الشان عمارتیں پانی کے بہاؤ میں اُکھڑ کر بہہ گئیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس شعر کی مصداق بن گئیں کہ

"وہ جو تھے اونچے محل اور وہ جو تھے قصرِ بریں
پست ہو جائیں گے جیسے پست ہو اک جائے غار"

دو ہفتے گزرنے کے باوجود اب تک بعض علاقے زیر آب ہیں اور بعض لوگ درختوں پر پناہ لئے ہوئے ہیں۔ درختوں پر پناہ لینے والوں کو سانپوں نے کاٹنا شروع کر دیا ہے۔ ریلیف کیلئے گورنمنٹ کیطرف سے ہیلی کوپٹروں کشتیوں وغیرہ کا انتظام کیا گیا۔ اور فوج بھی بلائی گئی۔ مذہبی اور سیاسی تنظیمیں بھی مصیبت زدگان کی امداد کے لئے پہنچیں مگر تباہی اس قدر زیادہ ہوئی ہے کہ تمام اندازے غلط ہو گئے۔ جماعت احمدیہ کیطرف سے بھی ریلیف کا کام بڑی مستعدی کے ساتھ جاری ہے روٹیاں سالن پارچہ جات غلہ طبی امداد ہر روز وفود کو بھجوا کر امداد جاری رکھی جا رہی ہے انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ اشاعت میں اس کی تفصیلات شائع کی جائیں گی۔

قادیان دارالامان

قادیان میں بھی لگاتار چار روز تک بارش ہوتی رہی۔ باہر سے سیلاب کا پانی بھی آیا۔ کچھ مکانات کو نقصان بھی پہنچا کچھ غلہ وغیرہ کا مالی نقصان بھی ہوا۔ ہر چھت بارش کی وجہ سے ٹپکی تمام کاروبار ٹھپ پڑ گئے۔ ادارہ ہفت روزہ بدر بھی اسی سے متاثر ہوا۔ اور مجبوراً دو اشاعتوں کو ایک میں تبدیل کرنا پڑا۔ مگر جیسا کہ خلیفۃ المسیح میں حضرت امیر صاحب نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا یہ سلوک ہمیشہ سے چلا آ رہا ہے کہ ناگہانی آفات کے موقع پر اللہ تعالیٰ ہاتھ رکھ کر جماعت احمدیہ کو بچا لیتا ہے اس مرتبہ بھی ایسا ہی ہوا۔ تمام احمدیوں کی جانیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بچ گئیں کوئی چوٹ تک کسی کو نہیں آئی۔ ہمارا ذرہ ذرہ اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز اور دل و دماغ جذبات تشکر و امتنان سے لبریز ہیں۔

کس طرح تیرا کروں اے ذوالمنن شکر و سپاس
وہ زباں لاؤں کہاں سے جس سے ہو یہ کاروبار

(دُرّثمین)

خلافت کی برکت سے جو قلبی اتحاد جماعت احمدیہ کو حاصل ہے اس کا نہایت ایمان افروز مظاہرہ ایسے ہی مواقع پر ہوتا ہے۔ محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ قادیان نے اعلان فرما دیا تھا کہ دوست چوکس رہیں اور چوبیس گھنٹے اس بات کیلئے تیار رہیں کہ کسی بھائی کو اچانک مدد کی ضرورت پیش آئے تو فوراً مدد کیجائے چنانچہ بعض خطرے کی زد میں آئے ہوئے مکانات کے ساکنین اور ان کے سامان کو بحفاظت دوسرے مکانوں میں بآسانی منتقل کیا گیا۔ ضروری مرمتوں کو تیز کر دیا گیا۔

نصرتِ الٰہی کا ایک نشان

تحدیثِ نعمت کے طور پر ایک بات عرض کرتا ہوں کہ امسال فروری میں راقم الحروف کو زعیم اعلیٰ نامزد کیا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات عالیہ کو عملی جامہ پہنانے کیلئے دعوت الی اللہ کا کام شروع کیا گیا ہر ہفتہ مکرم مولوی محمد احمد صاحب کالا افغاناں اور مکرم مولوی سید بشیر الدین صاحب مجلس انصار اللہ مقامی کیطرف سے مضافات میں تبلیغ کیلئے جاتے ہیں ابتک ان کے ذریعہ سے اڑھائی صد بیعتیں ہو چکی ہیں الحمد للہ۔ حسب معمول یہ دونوں داعیان الی اللہ کپورتھلہ کی طرف ۲۲؍۹؍۸۸ کو تشریف لے گئے۔ موسلا دھار بارش ہوتی رہی لیکن بارش میں ہی یہ لوگ چار مقامات پر تبلیغ کیلئے گئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آٹھ بیعتیں بھی ہوئیں واپسی پر بڑی مشکل سے بس ملی جو آخری بس تھی وہ بھی پانی میں ڈوبی ہوئی تھی اور یوں معلوم ہوتا تھا کہ سمندر کا نظارہ دکھائی دیتا رہا اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ دونوں داعیان الی اللہ بحفاظت قادیان پہنچ گئے فالحمد للہ

اخبارات کی سرخیاں

پرتاپ اور ہند سماچار کی سیلاب کے متعلق بعض سرخیاں پیش کی جاتی ہیں تا کہ قارئین کرام اس قہر الٰہی کا اندازہ لگا سکیں جو پنجاب پر ٹوٹا۔

"ضلع ہوشیارپور میں سیلاب سے ۸۰ افراد ۲۲۳۷ مویشی ہلاک ضلع گورداسپور میں بعض پرگناوں کے تقریباً تمام ممبر ہلاک مکانوں میں ۵/۱ فٹ گار گجروں کے چالیس خاندان بہہ گئے مع مویشیوں کے"۔

(روزنامہ ہند سماچار جالندھر ۳۰ ستمبر)

"پنجاب میں اموات کی تعداد ۶۲۵ گورداسپور ضلع میں ۲۵۰ سے زائد موتیں جالندھر میں مزید نو لاشیں ملیں کتے کھا رہے تھے۔" (ہند سماچار ۴ اکتوبر)

۱۶۱۵ دیہات سیلاب میں گھرے ۲۰.۲۸ لاکھ لوگ نکالے گئے ۱۰۱ موتیں ہوئیں "رہے"

(ہند سماچار ۳ اکتوبر)

"فیروزپور شہر میں ۶ فٹ پانی ۲۵ دیہات کے لوگوں کا کچھ اتا پتہ نہیں"۔

(ہند سماچار ۳۰ ستمبر)

"سلطان پور لودھی کا ایک سارا گاؤں بہہ گیا دھسی بندھ کے ساتھ ساتھ مویشیوں اور انسانوں کی لاشیں گئی ڈھیر بابا نانک دینا سے کٹ گیا ضلع لدھیانہ سے دس ہزار لوگ سڑکوں اور ریلوے لائنوں پر پناہ گزین دھسی بندھ آٹھ جگہ سے ٹوٹا دریائے ستلج کے ساتھ ساتھ ایک کلو میٹر چوڑی پٹی میں واقع سبھی دیہات تباہ"۔

(روزنامہ پرتاپ جالندھر ۴ اکتوبر)

مشتے از خروارے کے طور پر بعض اخبارات کی سرخیاں ہیں جن کی تفصیل بڑی ہی المناک ہے یہ سب کچھ اس لئے ہوا کہ بنی نوع انسان خدا تعالیٰ اور راستبازی سے بہت دور چلے گئے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ پر ایک صدی کا عرصہ گزر چکا ہے اب بڑے بڑے عذاب اللہ تعالیٰ نے بھیجنے شروع کر دئے ہیں ایک مصیبت ابھی ختم نہیں ہوتی کہ دوسری نازل ہو جاتی ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان حالات کی بہت پہلے خبر دی تھی۔ اور ان عذابوں سے بچنے کا طریقہ بھی بتایا تھا۔ کاش دنیا کے فرزندان حقائق کو سمجھنے کی کوشش کریں۔

نوح کا زمانہ

حضور فرماتے ہیں:۔

"اے یورپ! تو بھی امن میں نہیں اور اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں۔ اور اے جزائر کے رہنے والو کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں۔ وہ واحد یگانہ ایک مدت تک خاموش رہا اور اس کی آنکھوں کے سامنے مکروہ کام کئے گئے اور وہ چپ رہا مگر اب وہ ہیبت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھلائے گا جس کے کان سننے کے ہوں سنے کہ وہ وقت دور نہیں میں نے کوشش کی کہ سب کو خدا کی امان کے نیچے جمع کروں۔ پر ضرور تھا کہ تقدیر کے نوشتے پورے ہوتے میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے۔ نوح کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آجائیگا۔ اور لوط کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لوگے۔ مگر خدا غضب میں دھیما ہے توبہ کرو تا تم پر رحم کیا جائے جو خدا کو چھوڑتا ہے وہ ایک کیڑا ہے نہ کہ آدمی اور جو اس سے نہیں ڈرتا وہ مردہ ہے نہ کہ زندہ۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۵۶)

چیلنج مباہلہ کے نتائج

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے چیلنج مباہلہ کے بعد یہ تیسرا عظیم الشان نشان ہے جو بنگلہ دیش پنجاب بھارت اور ہماچل پردیش اور پاکستان میں ظاہر ہوا اور خوفناک سیلاب کی صورت میں ظاہر ہوا پہلا نشان اسلم قریشی کا زندہ ظاہر ہونے کا نشان تھا جس کی اپنے جرنیلوں سمیت پرندوں کی طرح ہلاکت اور یہ تیسرا نشان غیر معمولی سیلاب ہیں جن میں بڑے نام پر اللہ تعالیٰ نے احمدیوں کو معجزانہ طور پر بچایا ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ پیشگوئی حرف بحرف پوری ہو گئی ہے کہ:۔

"نوح کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آجائیگا"

اس سلسلہ میں عزیزم مکرم ڈاکٹر [illegible] صاحب کا مضمون بنگلہ دیش میں سیلاب کے متعلق ایمان افروز حالات پر مشتمل اسی اشاعت میں ملاحظہ فرمائیے

(ایڈیٹر)

اسیران راہ مولیٰ کی ایمان افروز سرگزشت

پاکستان میں آجکل جیلوں میں جو اسیران راہ مولیٰ پر بیت رہی ہے اسکی چند جھلکیاں احباب کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہیں احباب کرام سے درخواست ہے کہ وہ اپنی دعاؤں میں ان بھائیوں کو یاد رکھیں۔

۱۔ مکرم نعیم اللہ صاحب اسیر راہ مولیٰ لکھتے ہیں:۔

"میں عاجز ۱۵ جون سے زیر حراست ہے جیل میں آئے ہوئے ۵۰ دن ہو چکے ہیں حالانکہ یہاں کے حالات ایسے ہیں کہ ۵۰ منٹ گذارنا بھی مشکل ہے جس بیرک میں خاکسار کی رہائش ہے وہاں ۹۵ فی صد لوگ سگریٹ نوشی کرتے ہیں تقریباً ۷۰ فی صد کالی کھانسی میں مبتلا ہیں رات بڑی بے چینی سے گذرتی ہے ۱۵۰ آدمیوں کیلئے صرف دو بیت الخلاء ہیں جس کی وجہ سے سخت بدبو رہتی ہے مجھے ملک کے خلاف بغاوت کے جرم میں قید کیا گیا ہے اور تین دفعہ ضمانت مسترد ہو چکی ہے واقعہ یہ ہے کہ میں نے ایک بیرونی ملک کے سفارت خانہ کو سیاسی پناہ کی درخواست دی تھی اور اس میں ان پابندیوں کا ذکر کیا تھا جو حکومت پاکستان نے جماعت احمدیہ پر عائد کی ہوئی ہیں ہوا یہ کہ سفارت خانہ نے وہ درخواست حکومت پنجاب کو بھجوا دی جس پر مجھے گرفتار کر لیا گیا۔"

۲۔ مکرم بشیر احمد سیالکوٹی ربوہ اسیر راہ مولیٰ لکھتے ہیں:۔

"مجھے ۳۱ جولائی ۱۹۸۸ء بعد نماز عشاء حضرت اقدس کی افتتاحی تقریر بر موقعہ جلسہ سالانہ انگلستان کی کیسٹ مسجد بلال ربوہ میں سنانے پر پولیس نے گرفتار کر کے حوالات میں بند کر دیا۔ اور ۱۰ دن کا جسمانی ریمانڈ حاصل کر لیا دوران تفتیش مجھ پر تشدد کیا گیا اور خطرناک مجرموں کی طرح پاؤں میں بیڑیاں ڈال دی گئیں۔ قاضی منیر احمد بنیر ضیاء الاسلام پریس بھی میرے ساتھ محبوس تھے۔ انہوں نے ضمانت قبل از گرفتاری کرا لی تھی مگر پھر بھی پولیس نے ان کو گرفتار کر کے حوالات میں بند کر دیا ہے مکرم بشیر احمد سیالکوٹی کی گرفتاری کی کہانی ان کے فرزند نور احمد کی زبانی سنئے۔ وہ لکھتے ہیں:۔

"میرے والد محترم بشیر احمد سیالکوٹی جو مسجد بلال گولبازار ربوہ میں سیکرٹری مال ہیں ۳۱ جولائی کو نماز عصر کے بعد انہوں نے اعلان کیا کہ بعد نماز مغرب مسجد میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے افتتاحی خطاب فرمودہ ۲۲ جولائی بمقام اسلام آباد انگلستان کی کیسٹ سنائی جائیگی نہ معلوم ذرائع سے یہ خبر پولیس سٹیشن ربوہ پہنچ گئی لیکن ان کو یہ علم نہ ہو سکا کہ کونسی مسجد میں کیسٹ سنائی جاتی ہے لہٰذا پولیس اسی تاک میں مختلف مساجد میں چکر لگاتی رہی اور تقریباً ۹ بجے شام مسجد بلال گولبازار میں پہنچی انہوں نے جب کیسٹ لگی ہوئی دیکھی تو چند آدمی ان کے سفید کپڑوں میں مسجد کے اندر بھی آکر بیٹھ گئے۔ تاکیسٹ بحفاظت حاصل کر لیجائے کیسٹ ختم ہونے کے بعد نماز عشاء ادا کی گئی۔ اس دوران پولیس کی ایک بہت کثیر تعداد مسجد کے ساتھ مسجد کے گیٹ کے باہر کھڑی تھی۔ اور ہر سپاہی اسلحہ سے لیس تھا۔ جیسا کہ کسی بہت بڑے مجرم کو گرفتار کرنا ہو۔ لوگ جب نماز ادا کر کے باہر نکلے تو اتنی تعداد میں پولیس کے آدمیوں کو دیکھ کر بہت حیران ہوئے جب والد صاحب مسجد سے باہر نکلے اور انکے ہاتھ میں کیسٹ اور ٹیپ ریکارڈ تھا تو تھانیدار نے کہا ہمارے ساتھ آئیں ہم کیسٹ سن کر آپکو واپس دے دیتے ہیں والد صاحب نے کہا کہ آپ نے کیسٹ سننی ہو تو لے جائیے مگر انہوں نے والد صاحب کو ساتھ لیا اور تھانہ چلے گئے وہاں جا کر پوری کیسٹ سنی پھر احراری مولوی اللہ یار ارشد کو ٹیلیفون کیا اور پولیس کی گاڑی انہیں لینے گئی اسکو بھی کیسٹ سنائی گئی اور پھر زیر دفعہ ۲۹۸ C / ۱۶ MPO اور ۲۹۸/ C پرچہ درج کیا گیا اور پرچہ میں لکھا گیا کہ بشیر احمد قادیانی رات ۹ بجے ریلوے پھاٹک کے قریب مرزا طاہر احمد کی تقریر سر عام سنا رہا تھا اور مجمع لگایا ہوا تھا مذکورہ بالا ملزم نے سر عام کیسٹ سنا کر قادیانی مذہب کی تبلیغ کی ہے وغیرہ وغیرہ اسطرح قادیانی آرڈیننس کی سخت خلاف ورزی ہوئی ہے اور مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوئے ہیں یہ سارا بیان اللہ یار ارشد کا من گھڑت ہے دو گواہان بھی بنائے گئے مگر وہ بھی جھوٹے

والد صاحب کو یکم اگست کو بہت تکلیف دی گئی بڑھاپے کیوجہ سے ان کو جسم میں درد رہتا ہے اس کے باوجود جب انہیں پولیس سٹیشن سے پولیس جوڈیشل کو منتقل کرنے لگے تو ان کے ہاتھ میں بھاری ہتھکڑی ڈال دی گئی جبکہ کم وزن دیگر پیدل وہاں تک لے جایا گیا اور وہاں جا کر ہاتھ میں ہتھکڑی اور پاؤں میں بیڑیاں ڈال دی گئیں۔"

۳۔ ایک اور اسیر راہ مولیٰ محمود احمد آف ننکانہ ضلع شیخوپورہ لکھتے ہیں:۔

"خاکسار میٹرک کا امتحان پاس کر کے ٹائپ سیکھ رہا ہے چھٹیوں میں گھر ننکانہ گیا تو وہاں حلقہ کے مربی سلسلہ نصیر احمد صاحب شاہد تشریف لائے ہوئے تھے۔ ان کی زبانی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کے واقعات سنے کہ کسطرح ایمان لانے کیوجہ سے انہیں تکالیف و مصائب کا سامنا کرنا پڑا خاکسار کے اندر بھی ایک جوش اور ولولہ پیدا ہوا۔ کہ کاش قربانی کا موقع میسر آجائے تھوڑی دیر بعد عصر کی نماز ادا کرنے کیلئے مسجد پہنچا۔ ابھی نماز سے فارغ ہوا ہی تھا کہ پولیس کے چار آدمی مسجد میں داخل ہوئے اور مجھے دیکھ کر بڑے غصہ میں کہا" اوئے ادھر آ۔ اور کوئی ہے تو اسے بھی باہر لے آؤ" اس وقت مسجد میں صرف میرے ناناجان تھے میں انکو لیکر باہر آیا تو سپاہیوں نے کہا کہ آپ کے ساتھ آدمیوں کیخلاف پرچہ درج ہوا ہے اور جب اس نے نام لئے تو میں نے ان میں اپنا نام پایا دل کو بہت خوشی ہوئی کہ خدا تعالیٰ کی خاطر قربانی کا موقع میسر آیا ہمیں رات کو ہی جیل بھیج دیا گیا میرے ساتھیوں نے مجھے عمر میں چھوٹا ہونے کیوجہ سے ڈھارس بندھانی چاہی وہ سمجھتے تھے کہ شاید جیل کے گندے بھیانک اور بدبودار ماحول سے گھبرا جاؤنگا۔ مگر خاکسار تو کسی اور عالم میں تھا۔ دیر بعد جب سونے کو لیٹے تو نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی کہانی بڑی طویل ہے مگر خدا تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ جیل میں بھی ہمیں پانچوں وقت نماز ادا کرنے کی توفیق مل رہی ہے اور تہجد کی بھی ہمارے مخالف تو خوش ہوئے ہونگے کہ ہم نے احمدیوں کی ذلت کرائی ہے مگر یہاں یہ حال ہے کہ اس راہ میں تن من دھن لگانے کیلئے تیار ہیں۔ ان کو کیا علم کہ یہ ادنیٰ ادنیٰ تکالیف ہمارا بال بھی بیکا نہیں کر سکتیں۔

(پریس اینڈ پبلیکیشن ڈیسک لندن)

(بشکریہ ہفت روزہ النصر ۱۹ اگست ۱۹۸۸ء)

جوبلی پروگرام بقیہ صفحہ ۶

(۳) ذہین طلباء کے اسکالرشپ کے لئے ایک ٹرسٹ مرکزی جوبلی کمیٹی کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جس کا ۲۰ فیصد میرٹ کی بنیاد پر اور ۸۰ فیصد نادار ذہین طلبہ کے لئے وقف کیا گیا ہے لہٰذا جماعتیں جو نمایاں طور پر ذہین و نادار طلبہ ہیں ان کے اسماء و کوائف سے مطلع فرمائیں تاکہ مرکزی جوبلی کمیٹی میں پیش کئے جاسکیں۔

(۴) جوبلی سال کے دوران جلسہ ہائے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم، یوم پیشوایان مذاہب یوم خلافت نیز مجلس انصار اللہ، مجلس خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے اجتماعات کو اسی طرح عید الفطر، عید الاضحیٰ کی تقاریب کو صد سالہ جشن تشکر کے شایان شان منانے کی ہدایت کی ہے۔ ان تمام امور کے بارے میں معین پروگرام بنا کر مطلع فرمائیں۔

(۵) دعوت الی اللہ تحریک: خلافت رابعہ کے عہد مبارک کی ایک غیر معمولی انقلابی تحریک ہے جوبلی سال کے دوران اس تحریک پر پورے جوش اور جذبہ کے ساتھ عمل کرنا ہے انکے لئے بھی یوم تبلیغ اور اجتماعی و انفرادی تبلیغ کے پروگرام بنائے جائیں جماعتیں مطلع فرمائیں کتنے کتنے احباب دعوت الی اللہ کی تحریک میں داخل ہو چکے ہیں۔

جملہ امراء و صدر صاحبان اور عہدیداران جماعت سے گذارش ہے کہ مذکورہ جملہ امور کے بارہ کا تفصیلی جائزہ لیکر مجالس عاملہ اور دیگر صائب الرائے احباب جماعت سے مشورہ کر کے لائحہ عمل سے مطلع فرمائیں اور زیادہ سے زیادہ احباب جماعت کو ان جملہ پروگراموں میں شامل کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو شایان شان رنگ میں صد سالہ جشن تشکر کے منصوبے کو کامیاب بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔

آخر میں یہ بھی گزارش ہے کہ جوبلی فنڈ کے بقایا جات ... ۲۰ دسمبر تک اپنے بقایا جات کی ادائیگی کی پوری کوشش فرمائیں نیز جو احباب اپنی توفیق سے کم حصہ لئے تھے یا جو ابھی تک شامل نہیں ہو سکے وہ بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تاکہ تمام پروگرام بحسن و خوبی انجام پاسکیں۔

درخواست دعا

مکرم سید عبد الکریم صاحب احمدی راجون (بہار) دس روپے صدقہ کی مد میں ارسال کرتے ہوئے اپنی اور اپنے اہل و عیال کی صحت و سلامتی اور دینی و دنیوی ترقیات کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست کرتے ہیں

(ادارہ)

پیاور میں ۱۲ویں کانفرنس بقیہ صفحہ اوّل

کانفرنس تقریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہی جس میں مختلف سوالات کے تسلی بخش جواب دیئے گئے اس موقعہ پر خصوصی پریس بلیٹن کا اجراء بھی کیا گیا جس میں جماعت احمدیہ کا مختصر تعارف کرایا گیا۔ اور موجودہ زمانہ میں جماعت احمدیہ کی صداقت کا عظیم الشان نشان جو پاکستان میں روز روشن کی طرح وقوع پذیر ہوا کا خاص طور سے ذکر کیا گیا تھا۔

یہ بات ہمارے لئے ازدیاد ایمان کا باعث ہوئی کہ ایک طرف شہر کے ذمہ دار افسران نے ہمیں محدود دائرے میں کانفرنس کرنے کی اجازت دی تھی۔ لیکن مقامی طور پر بیاور کے ہر طبقے کے افراد نے فراخ دلی کے ساتھ پُر خلوص تعاون دیا بعض غیر مسلم نوجوانوں نے رات دن محنت، جاں فشانی سے پوسٹر چسپاں کئے بینر لگائے ان میں خصوصی طور سے محترم کیش صاحب، محترم ادم پرکاش جی، محترم جسیم صاحب، روشن صاحب، اور سنگت سنگھ اور ہماری جماعت کے خدام بالخصوص سبحان خان صاحب رحیم صاحب اور نذیر صاحب صدر جماعت اور امجد لطیف صاحب جے پور اور جملہ معلمین و مبلغین نے ان تھک محنت کی اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ کرشنا مل گراؤنڈ مقامی سناتن دھرم سماج کی ہے۔ جب ہم ان کے پاس اجازت لینے گئے تو انہوں نے مسرت کا اظہار کیا اور بغیر کسی معاوضے کے اُدوماسنے یہ زمین ہمیں دو دن کے لئے کانفرنس کرنے کو دی اس جگہ کو حاصل کرنے میں بالخصوص محترم بالمکند جی نے بڑا تعاون کیا اسی طرح مہمانوں کے ٹھہرنے کے لئے آل انڈیا ٹریڈ یونین کے صدر شری سیمری مل جی نے ہمیں پیشکش کی کہ بلڈنگ کا ہال آپ کے مہمانوں کے قیام کے لئے ہم دینا چاہتے ہیں اس پر ہم نے ان کو مناسب کرایہ دینا چاہا تو ناراضگی کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ مہمان ہمارے ہیں آخر کار بہت ہی معمولی رقم ایک گوہم نے لبطور نذرانہ دی۔ وارڈ نمبر ۶ کے میونسپل کمیٹی کے ممبر شری الولچ شرما جی نے نہایت ہی ہمدردی کا مظاہرہ وقتاً فوقتاً کیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمارے ان سبھی بھائیوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

مہمانانِ کرام کی آمد

مورخہ ۷ر ستمبر سے ہی مہمانانِ کرام کی آمد کا سلسلہ شروع ہو گیا محترم مولوی تنویر احمد صاحب خادم مبلغ شتا اجمیر جے پور رات کے گیارہ بجے آ گئے۔ مورخہ ۸ر ستمبر کو کانپور سے دو خدام محترم عبدالستار صدیقی صاحب صدر جماعت کی قیادت میں ہماری گزارش پر آ گئے۔ کانپور کے خدام محترم رئیس احمد صاحب صدیقی قائد مجلس خدام الاحمدیہ کانپور و عزیزم سلطان احمد صاحب صدیقی نے بڑی محنت کے ساتھ تعاون کیا۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

مورخہ ۹ر ستمبر کو محترم سید فضل احمد صاحب نیز مورخہ ۱۰ر ستمبر کو محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب اور محترم مولوی بشیر احمد صاحب دہلوی تشریف لائے اسٹیشن بیاور پر ان معزز مہمانوں کا گل پوشی کے ساتھ والہانہ استقبال ہوا۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کے قیام کے لئے غیر احمدی بزرگ محترم حاجی وحید الدین صاحب نے رضا کارانہ طور پر اپنے مکان میں انتظام کیا اور نہایت پُر خلوص طریقے سے ہمارے معزز مہمانوں کی تواضع کی اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ محترم حاجی صاحب و اُن کے جملہ اہل و عیال کو اپنی برکتوں اور فضلوں سے نوازے۔ آمین

کانفرنس کا آغاز

کانفرنس کے پہلے دن یوم پیشوایان مذاہب کا آغاز رات ۸ بجے محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان کی زیر صدارت ہوا۔ محترم قاری محمد طلحہ صاحب کی تلاوت قرآن شریف سے اس جلسے کا آغاز ہوا۔ قرآن مجید کی آیات کا ترجمہ محترم مولوی ظہیر احمد صاحب خادم نے سنایا۔ اس کے بعد محترم محمد صغیر صاحب رانا معلم وقف جدید نے نظم "بتاؤں تمہیں کیا کہ کیا چاہتا ہوں" خوش الحانی سے پڑھی۔ محترم مولوی ظہیر احمد صاحب خادم نے جناب شیو چرن ماتھور صاحب وزیر اعلیٰ راجستھان کا پیغام پڑھ کر سنایا جس میں لکھا تھا کہ مجھے اُمید ہے کہ اس طرح کے جلسہ کے انعقاد سے انسانی محبت بھائی چارے اور ملک کے اتحاد کو فروغ دینے میں مدد ملے گی میں اس موقعہ پر اپنی نیک تمنا کا اظہار کرتا ہوں۔ خاکسار داؤد احمد بھٹی نے جلسہ یوم پیشوایان مذاہب کے انعقاد کی غرض و غایت بیان کی اور کہا کہ جماعت احمدیہ کے دوسرے خلیفہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کی بنیاد رکھی تھی۔ اس طرح ایک پلیٹ فارم پر مختلف مذاہب کے علماء اپنے اوتاروں نبیوں اور رشیوں کی سیرت و تعلیم پر روشنی ڈالتے ہیں۔ جماعت احمدیہ کو یہ فخر حاصل ہے کہ وہ قومی یکجہتی امن اور بھائی چارے کی فضا کو ہموار کر رہی ہے۔ اس کے بعد محترم مولوی بشیر احمد صاحب دہلوی نے عالمی امن اور شانتی کے موضوع پر تقریر کی موصوف نے ویدک گیتا گرنتھ صاحب اور قرآن مجید کو پیش کرتے ہوئے کہا تمام مذاہب کی بنیادی تعلیم میں کوئی فرق نہیں۔ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا۔ ہر قوم میں رسول کی بعثت ہوئی ہے قرآن مجید کی اس بنیادی تعلیم نے دنیا کی مختلف قوموں میں ظاہر ہونے والی ہستیوں کی حرمت اور عزت کو قائم کیا ہندوستان میں ظاہر ہونے والے حضرت رام اور حضرت بُدھ اور حضرت کرشن بھی نبی تھے آپ نے کہا کہ مذہب ہی انسانیت کی ارتقاء کا علمبردار رہا ہے۔ مذہب کے بغیر انسان نہ تو اپنے معاشرہ کی اصلاح کر سکتا ہے اور نہ ہی اپنے اخلاق کی۔ آج کے اس پُر آشوب دور میں حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کی تعلیم کے بتائے ہوئے راستے پر عمل کر کے جماعت احمدیہ نے دکھا دیا کہ امن یکجہتی اور آپسی بھائی چارے کی فضا کس طرح سے قائم کی جا سکتی ہے۔

محترم آچاریہ واسدیو شاستری جی نے حضرت کرشن علیہ السلام کی سیرت پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ کرشن نے ہمیں بتایا کہ راجہ کن آدرشوں کا ہونا چاہئے۔ آپ کی زندگی انسانیت کے لئے اچھا نمونہ تھی موصوف نے کہا کہ جماعت احمدیہ ابتداء سے قومی یکجہتی پر جو تبلیغ کر رہی ہے اُس سے ہمارے ملک کے آپسی اتحاد کو بڑی تقویت ملتی ہے۔ یہ قوم کے معمار میں عظیم سنگ میل ہے۔ اس جلسہ کے مہمان خصوصی محترم نادھو رام مرزا جی صدر لوک دل راجستھان نے اپنی تقریر میں کہا کہ قومی یکجہتی کے فروغ کے لئے جماعت احمدیہ ہندوستانی سماج کو جو تعاون دے رہی ہے وہ قابل ستائش ہے۔ اس کے بعد محترم سید فضل احمد صاحب نے اپنی تقریر اسلام اور امن عالم پر کی آپ نے فرمایا کہ اسلام کا خدا ربّ العالمین ہے وہ کسی مخصوص قوم یا گروہ کا رب نہیں وہ تمام قوموں کا رب ہے اسلام نے اپنے انسانی حقوق کے منشور میں واضح کر دیا کہ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ کہ مذہب کے نام پر کوئی جبر نہیں۔ متحدہ اقوام کے جو حقوق انسانی کا منشور ہے وہ اسلامی تعلیمات کے عین مطابق ہے۔ لیکن ویٹو کا جو اختیار ہے میں اُس کی مذمت کرتا ہوں یہ پاور دنیا کی بڑی طاقتوں اقوام اور ترقی پذیر ممالک کے جائز حقوق کو پامال کرتا ہے۔ اس لئے اسلام نے انسانی حقوق کی مساویانہ حیثیت کو برقرار رکھا ہے۔ انسان کے حقوق میں کوئی تفریق نہیں رکھی آج دنیا کو ضرورت ہے امن پسند تعلیم کی جس کا دنیا کے بیشتر دانشوروں نے اعتراف کیا ہے۔

اس اجلاس کی آخری تقریر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان کی تھی آپ نے نہایت ہی دلنشیں پیرائے میں فرمایا کہ جماعت احمدیہ نے جلسہ پیشوایان مذاہب کر کے دکھا دیا کہ حقیقی اتحاد کس طرح پیدا ہو سکتا ہے۔ لیکن میں تو اس سے آگے بھی ایک بات کہوں گا کہ آئندہ آپ جلسہ کریں تو ہندو دوست حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور مسلمان علماء حضرت کرشن جی کی سیرت و سوانح بیان کریں۔ مسیحی بھائی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی سیرت پر روشنی ڈالیں تو عیسائی بھائی حضرت بابا نانک کی سیرت بیان کریں۔ اس طرح کی فضا قومی یکجہتی اور امن و اتحاد کے قائم کرنے میں ممد و معاون ثابت ہو گی۔ آپ نے مزید فرمایا کہ قرآن مجید نے اعلان کر دیا ہے کہ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِ گویا اسلام نے تمام مذاہب کے پیشوایان کو ایک ہی صف میں لا کھڑا کر دیا ہے۔

محترم صاحبزادہ صاحب کی تقریر کے بعد

مکرم ایس۔ ایس سنگھ عرف سردار نریندر سنگھ جی نے حضرت بابا نانک کی سیرت اور مکرم پنڈت اردن کمار جین شاستری نے مہاویر جی کی سیرت پر تقاریر کیں۔ عیسائی مذہب کی نمائندگی کرتے ہوئے مکرم ریورینڈ آگسٹن صاحب نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی سیرت پاک پر روشنی ڈالی۔ مذکورہ تقاریر کے بعد مکرم مولوی ظہیر احمد صاحب خادم نے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے خاص پہلو عفو و درگزر اور مساوات انسانی پر نہایت عمدہ پیرائے میں روشنی ڈالی۔ آپ نے محمد رسول اللہ والذین معہ اشداء علی الکفار رحماء بینھم کی وضاحت کر کے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے والوں کی ایک ایسی جماعت تیار ہوئی جو اطاعت اور عشق رسول کا بہترین نمونہ تھی۔ آج یہ جلسہ پیشوایان مذاہب قرآن کریم کی اسی تعلیم کے مطابق ہم یہاں کر رہے ہیں۔ قرآن مجید نے سب قوموں اور نسل انسانی کے حقوق محفوظ کئے ہیں۔ اور مسلمانوں کو خدمت انسانیت کی تعلیم قرآن مجید نے دی ہے تاکہ یکجہتی کی فضاء قائم ہو آپ نے اپنی تقریر میں مانوتا اور انسانیت زندہ باد کے نعرے لگا کر ماحول و فضاء کو گرم کیا۔

دوسرے دن کے اجلاس کی کارروائی

دوسرے دن مورخہ ۱۲؍۹؍۸۸ کو ٹھیک ۱ بجے شام محترم الحاج مولانا بشیر احمد صاحب دہلوی فاضل کی زیر صدارت مکرم مولوی جلال الدین صاحب قمر سرکل انچارج لودی کی تلاوت قرآن مجید سے اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ مولوی صاحب کی تلاوت کا ہندی ترجمہ خاکسار داؤد احمد حبشی نے کیا۔ اس اجلاس کی پہلی تقریر محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان نے کی۔ آپ نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ کا ہمیشہ یہ نظریہ رہا ہے کہ وہ ہمیشہ قرآن مجید کی تعلیمات اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ پر عمل کرے اور قرآن مجید کی تعلیم کے مطابق کہ ان من امۃ الا خلا فیھا نذیر۔ ہم تمام رشیوں منیوں اوتار اور رسولوں کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اور اسلامی تعلیم ہے کہ جو اتحاد کو توڑتا ہے۔ وہ گویا انسانی جان کو تلف کر رہا ہے۔ اور بڑا گنہگار ہے۔ آپ نے اپنی تقریر میں پاکستان میں جماعت احمدیہ پر ہو رہے مظالم کا بھی ذکر کیا اور ان غیر شرعی افعال پر اظہار افسوس فرمایا کہ مساجد کو گرایا جا رہا ہے اور کلمہ طیبہ کو مٹایا جا رہا ہے۔ حالانکہ یہ وہی کلمہ ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بنایا ہوا ہے۔ آپ نے بتایا کہ بانی جماعت احمدیہ نے صحیح اسلامی تصویر لوگوں کے سامنے پیش کی ہے۔ اور ان سب غلط باتوں کی تردید کی ہے جو قرآن مجید کی تعلیم کے خلاف ہیں۔ اور آپ نے اعلان فرمایا ہے کہ قرآن مجید کی پاک تعلیم میں دنیا کے تمام علوم روحانی مضمر ہیں۔ اور اصل میں قرآن مجید ہی تمام علوم کا سرچشمہ ہے۔

آپ کی تقریر کے بعد محترم مولوی تنویر احمد صاحب خادم نے بانی جماعت احمدیہ کا عشق رسول کے موضوع پر تقریر کی آپ نے اپنی تقریر میں عشق رسول کے چیدہ چیدہ پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ مولوی صاحب موصوف کی تقریر کو بے حد پسند کیا گیا۔ اس اجلاس کی تیسری تقریر خاکسار داؤد احمد حبشی نے کی۔ خاکسار نے اپنی تقریر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل کے دور کا ذکر کیا کہ ظھر الفساد فی البر والبحر کا دور دورہ تھا۔ لیکن آپ کی بعثت کے بعد آپ کی قوت قدسیہ کے نتیجہ میں جو عظیم الشان روحانی انقلاب دنیا میں رونما ہوا وہ حیرت انگیز ہے جس کا ہر دور کے مورخ نے حیرت و استعجاب کے ساتھ ذکر کیا ہے۔

خاکسار کی تقریر کے بعد محترم مولوی بشیر احمد صاحب فاضل دہلوی نے موعود اقوام عالم کے موضوع پر ایک گھنٹہ تک خطاب فرمایا آپ نے وید گیتا گورو گرنتھ صاحب کی پیشگوئیوں کے علاوہ خاص طور پر سورۃ جمعہ کی آیات وآخرین منھم لما یلحقوا بھم کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جب ایمان ثریا ستارے پر چلا جائے گا تو ایک فارسی النسل آ کے دوبارہ دنیا کے دلوں میں قائم کرے گا سو عین وقت پر آنے والے موعود نے مصلح آخر الزمان کی حیثیت سے دعویٰ کیا اور آپ کے ذریعہ ایک ایسی جماعت کا قیام عمل میں آیا جو دنیا میں مذہب اور امن کا قیام اور قومی یکجہتی کے لئے کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ مولانا صاحب کی تقریر کے بعد محترم مولوی جلال الدین صاحب قمر نے رسول پاک ﷺ کی سیرت طیبہ پر روشنی ڈالی اس تقریر سے قبل مکرم ڈاکٹر اشفاق احمد صاحب لکھنؤ نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا منظوم کلام ؎

دو گھڑی صبر سے کام لو ساتھیو

نہایت خوش الحانی سے سنا کر احباب کو محظوظ کیا۔

شکریہ احباب

پروگرام کے مطابق مکرم مولوی ظہیر احمد صاحب خادم نے شہر کے عوام اور پولیس حکام اور دیگر حکام بالا کے علاوہ جلسہ میں حاضر ہونے والے احباب کا بھی شکریہ ادا کیا آپ نے اس موقعہ پر خاص طور سے بیاور شہر کے عوام اور حکام کے سامنے اس امر کا ذکر فرمایا کہ ہم نے جب اس جلسہ کی اجازت کے لئے انتظامیہ کو درخواست دی تو یہ کہا گیا کہ بیاور شہر تو بڑا حساس علاقہ ہے آج آپ سب نے یہ محسوس کیا ہوگا کہ اگر یہ شہر حساس تھا بھی تو اس جلسہ سے کیسی اچھی فضاء قائم ہوئی ہے۔ آپ نے بیاور شہر کے عوام سے اپیل کی کہ آئندہ ہم سب قومیں مل کر بار بار اس قسم کے پروگرام کر کے شہر کی انتظامیہ پر ثابت کریں کہ ہمارا شہر ہرگز اس قدر حساس نہیں ہے جس قدر اسے بدنام کیا جا رہا ہے۔

شکریہ احباب کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے دعا کروائی مگر دعا سے قبل آپ نے خاص طور سے مکرم مولوی ظہیر احمد صاحب خادم کا بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے نہایت مستعدی سے جلسہ کے انتظامات کئے۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے خاکسار کو بھی دعائیں دیں۔ اور آپ نے فرمایا کہ پولیس افسران نے حفاظتی اقدامات کی غرض سے ساڑھے چھ صد پولیس گارد کا یہاں انتظام کیا۔ لیکن ہم یہ بتا دینا چاہتے ہیں کہ ہماری حفاظت تو خدا تعالیٰ کرتا ہے۔ البتہ پولیس حکام کا یہ اقدام غلط عنصر کو غلط کارروائیوں سے روکنے میں ممد ثابت ہو سکتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ ہم تو اس علاقہ میں امن کے قیام کی غرض سے آئے ہیں۔ اور اس جلسہ سے ہمارے متعلق عوام اور حکام کی غلط فہمیاں یقیناً دور ہو گئی ہوں گی۔ خدا کرے کہ ہمارے ملک میں امن کا قیام ہو تا ہمارے ملک کو استحکام حاصل ہو۔ بعدہٗ آپ نے لمبی اور پُرسوز دعا کرائی اور ساڑھے ۱۱ بجے شب ہمارا یہ اجلاس ختم ہو گیا۔

اخبارات میں نمایاں خبریں

ہمارے اس جلسہ کی خبریں راجستھان کے اہم اخبارات۔ ہندی روزنامہ دینک نو جیوتی اجمیر۔ روزنامہ راشٹر دوت روزنامہ نیائے۔ روزنامہ راجستھان پتریکا۔ اور ٹونک راجستھان دِشا درشٹی ہفت روزہ آزاد جن تنتر کلا۔ نو بھارت ٹائمز جے پور۔ ویر راجستھان بیاور وغیرہ میں جلی سرخیوں کے ساتھ شائع ہوئیں جن میں خاص طور پر ذکر کیا گیا کہ احمدیہ سمپردائے کی طرف سے بیاور میں سرو دھرم سمیلن و شوشانتی کا پیغام وغیرہ۔

ریڈیو میں خبریں

مورخہ ۱۰ اور ۱۱ ستمبر ۱۹۸۸ء کو دو دن لگاتار اپنے پیارا دیش کے سماچار میں ہماری اس کانفرنس کی خبریں راجستھانی۔ سندھی۔ ہندی اور سنسکرت زبانوں میں آتی رہیں۔ اور خاص طور سے خبروں میں اس امر کا ذکر کیا گیا کہ احمدیہ سمپردائے کی طرف سے بیاور شہر میں سرو دھرم سمیلن ہو رہا ہے۔ جس کے لئے وزیر اعلیٰ راجستھان نے بھی اپنی نیک تمنائیں بھجوائی ہیں۔ اور اس جلسہ کی سراہنا کی ہے۔ جماعت احمدیہ کے ہندوستان کے امیر (ناظر اعلیٰ) مکرم صاحبزادہ حضرت مرزا وسیم احمد صاحب نے اپنی تقریر میں لوگوں سے اسلامی تعلیم کے مطابق دنیا بھر میں امن کے قائم کرنے کی اپیل کی ہے اور بتایا ہے کہ جماعت احمدیہ ساری دنیا میں امن و شانتی کا پیغام لئے اس قسم کے سمیلن کراتی ہے۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے بہتر نتائج ظاہر فرمائے آمین۔

درخواست دعا

خاکسار کی والدہ محترمہ ضعیف العمری اور اختلاج قلب سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ کامل صحت یابی کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار۔ بشارت احمد حیدر قادیان

ضروری اعلان

مبلّغین کرام و احبابِ جماعت کی توجہ کیلئے

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے کہ احباب جماعت میں سے کسی کی یا مبلغین کرام کی کسی عرب سکالر وغیرہ یا اہم شخصیت سے ملاقات ہو یا ذاتی رابطہ و تعارف ہو تو ان کے پتہ جات ہمیں بھجوائیں۔ تاکہ انہیں یہاں (لندن) سے رسالہ بھجوایا جا سکے اور استفادہ کیا جا سکے۔

لہٰذا احباب جماعت و مبلغین کرام ایسے پتہ جات جلد نظارت دعوۃ و تبلیغ میں بھجوا دیں تاکہ یکجائی طور پر پتہ جات ایڈیشنل وکیل التبشیر صاحب لندن کو بھجوائے جا سکیں۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

بقیہ صفحہ ۲

یہاں پہنچے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اجتماعی بیعت اور دعا کے بعد تمام حاضر مردوں اور بچوں کو شرف مصافحہ بخشا۔ اور مکرم بشیر احمد اختر صاحب مبلغ ممباسہ ساتھ ساتھ ہر ایک کا تعارف کرواتے رہے۔ مردوں سے ملاقات کے بعد حضور خواتین کی طرف تشریف لے گئے۔ اور انہیں السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہنے کے بعد مشن ہاؤس کے دفتر میں اس علاقہ کے معلمین سے خصوصی ملاقات فرمائی۔ اور انہیں بیش قیمت ہدایات اور ارشادات سے نوازا ۱۱½ بجے ممباسہ سے کاروں کے ذریعہ قافلہ نیروبی کے لئے روانہ ہوا۔ ممباسہ میں قیام کے دوران مقامی پولیس حضور انور کے قافلہ کو اسکارٹ ESCORT کرتی رہی۔ ممباسہ سے نیروبی آتے ہوئے راستہ میں حضور نے کلب سٹرک پر واقع کولوکہ مقام پر جماعت احمدیہ کی تعمیر شدہ مسجد کے پاس کچھ دیر رک کر جماعت احمدیہ کے احباب کو شرف مصافحہ بخشا یہ پہلی مسجد ہے جو جماعت احمدیہ نے وقار عمل کے ذریعہ خود تعمیر کی ہے اس جماعت کے صدر مکرم جتو ہوکے نے آگے بڑھ کر حضور انور کو خوش آمدید کہا تقریباً ۱½ بجے سنیانی کے مقام پر کچھ دیر کے لئے دوپہر کا کھانا کھانے کے لئے رکے۔ اور میٹو انڈی کے مقام پر حضور نے نماز ظہر و عصر پڑھائی شام چھ بجے قافلہ ممباسہ سے بخیریت نیروبی پہنچ گیا۔ نماز مغرب و عشاء مسجد احمدیہ نیروبی میں ادا کی گئیں۔ نمازوں کے بعد حضور مسجد میں ہی تشریف فرما رہے اور احباب سے کینیا کے ابتدائی احمدیوں بالخصوص صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق دریافت فرمایا کہ جس کسی دوست کو معلومات ہوں بتائے مختلف احباب نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ تاریخی نوعیت کے لئے یہ ریکارڈ محفوظ ہونا چاہیئے۔ اس غرض کے لئے نوجوانوں پر مشتمل ایک کمیٹی بھی آپ نے تشکیل فرمائی جسے پرانے احمدیوں سے اور ایسے احباب سے جنہیں کینیا میں احمدیت کی ابتدائی تاریخ اور ابتدائی اصحاب کے بارے میں علم ہے۔ معلومات حاصل کر کے ریکارڈ میں لانے کی ذمہ داری پوری کرنا ہوگی۔ اس موقعہ پر حضور نے حاضرین کے بعض سوالات کے جوابات بھی ارشاد فرمائے۔ رات تقریباً ساڑھے دس بجے یہ بابرکت مجلس اختتام ہوئی

(بشکریہ النصر لندن ۹ ستمبر ۱۹۸۸ء)

درخواست دعا:۔ مکرم ابراہیم خان صاحب احمدی مقیم سنبل پور کا بیٹا بہت بیمار ہے۔ موصوف عزیز کی کامل و عاجل شفایابی نیز اپنی اور اپنے اہل و عیال کی دینی و دنیوی ترقیات کے لئے دعا کی دردمندانہ درخواست کرتے ہیں۔ (ادارہ)

منقولات

بائبل میں بڑے پیمانہ پر تبدیلیاں

جناب اسی ڈی جے ہمندرا بٹھنڈہ پنجاب

کچھ برسوں سے مسیحی دنیا رسالہ میں چھپ رہا تھا کہ بائبل میں بڑے پیمانہ پر تبدیلیاں کی جا رہی ہیں۔ مگر مجھ سمیت بعض لوگ اس پر یقین نہ کرتے تھے۔ پادری صاحبان سے پوچھا جاتا تو وہ یہ کہہ کر ٹال جاتے کہ وہ اپنے بشپ کو ناراض نہیں کر سکتے جو انہیں تنخواہ دیتے ہیں اور بائبل سوسائٹی کے عہدیدار ہیں بشپ چندو لال امرتسر بائبل سوسائٹی کے پریذیڈنٹ ہیں انہیں لکھا گیا مگر وہ جواب ہی نہیں دیتے چنانچہ کچھ اصحاب نے مل کر مختلف بائبلیں اور ہندی انگریزی بائبلیں لے کر جانچ کرنے کی کوشش کی تو چند مثالیں سامنے آئیں۔

متی کی انجیل اردو بائبل ۱۷ باب میں مرگی کے بیمار لڑکا اچھا کرنے کا ذکر ہے آیت ۲۱ میں خداوند یسوع مسیح نے کہا "یہ قسم دعا کے سوا اور کسی طرح نہیں نکل سکتی"۔ شائع کردہ ۱۹۸۱ء بنگلور جبکہ انگریزی بائبلوں میں دعا کے ساتھ روزہ بھی رکھا ہے۔ لیکن گڈ نیوز بائبل سے اس آیت کو نکال ہی دیا گیا ہے۔ اس میں یہ آیت سرے سے ہی غائب ہے گڈ نیوز بائبل ۱۹۸۱ء میں بائبل سوسائٹی نے بنگلور میں اس کی ۲۶ ہزار کا پیاں چھپوائی تھیں ہندی بائبل شائع شدہ ۱۹۷۸ء میں یہ آیت پوری ہے اس میں بھی دعا کے ساتھ لفظ روزہ موجود ہے۔

مگر بائبل سوسائٹی نے ۱۹۸۱ء میں ہندی میں دس ہزار کاپی والی میں دیکھا پرنٹرز سے چھپوائی اس میں تو اور ستیہ ناس کر دیا گیا۔ اس میں آیت پوری کی پوری نہیں ہے اور آیت ۲۲ کو آیت ۲۱ بنا دیا گیا اور گنتی پوری کرنے کے لئے آیت ۲۲ کو توڑ کر دو ٹکڑے کر دیئے گئے۔ ایک ٹکڑے کو آیت ۲۲ اور دوسرے کو آیت ۲۳ بنا دیا گیا ہی۔ یہ بڑی اندھیر گردی اور کیا ہو سکتی ہے۔

اردو و انگریزی بائبلوں میں متی آیت ۱۴ : ۲۳ میں تین پیمانہ آٹے کا ذکر ہے لیکن ہندی بائبل شائع شدہ ۱۹۷۸ء میں تین پیمانہ کی جگہ دس کلو لکھ دیا گیا جب کہ ۱۹۸۱ء میں چھپی ہندی بائبل میں تین پسیری۔ (پندرہ سیر) کر دیا گیا۔

متی ۱۸ : ۱۱ "ابن آدم کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنے اور نجات دینے آیا ہے" (اردو بائبل) جب کہ انگریزی بائبل بچانے لفظ ہے لیکن گڈ نیوز بائبل میں یہ آیت غائب کر دی گئی ہے یہ آیت ہے ہی نہیں۔ ۱۹۷۸ء والی ہندی بائبل میں یہ آیت ہے لیکن ۱۹۸۲ء میں چھپی ہندی بائبل سے اسے نکال دیا گیا ہے جب کہ پنجابی بائبل ۱۹۸۲ء میں الفاظ بدل دیئے گئے ہیں الفاظ نجات دینے یا بچانے آیت سے نکال دیئے گئے مسیحیوں کا ایمان ہے کہ خداوند یسوع مسیح نجات دینے کو آیا اسے نجات دہندہ کہتے ہیں لیکن پنجابی بائبل کی اس آیت کے مطابق ایسا نہیں ہے۔

متی ۱۷ : ۲۱ سے لفظ روزہ شاید اس لئے نکالا گیا کہ مسیحی بڑے پرچار کے نام پر پیٹ بھرنے والے رکھے ہیں اور آرام فرماتے ہیں۔ لیکن خداوند یسوع مسیح کی پیروی کرنا نہیں چاہتے شاید اسی لئے روزہ نہیں رکھتے بلکہ اسے ناپسند کرتے ہیں۔ انہوں نے اسے کلام سے ہی نکال دیا ہے۔

(بشکریہ ماہنامہ مسیحی دنیا نئی دلی۔ جولائی ۱۹۸۸ء)

ولادت

مورخہ ۶ ستمبر ۸۸ء بروز بدھ گوار نوبجے دن کو مکرم شیخ نصیر الدین صاحب ابن مکرم شیخ حمید اللہ صاحب سابق مبلغ کے ہاں امرتسر ہسپتال میں لڑکا پیدا ہوا ہے۔ محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے بچے کا نام حبیب احمد تجویز فرمایا ہے۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچہ اور زچہ دونوں کو صحت و سلامتی سے رکھے اور بچے کو نیک صالح خادم دین بنائے۔ (ادارہ)

پروگرام دورہ مکرم مولوی محمود احمد صاحب انسپکٹر بیت المال آمد

برائے صوبہ جموں کشمیر

متعلقہ جماعت ہائے احمدیہ کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ مندرجہ پروگرام کے مطابق بغرض پڑتال حسابات و وصولی چندہ جات کے سلسلہ میں دورہ ہوگا۔ ہذا جملہ عہدیداران جماعت مبلغین کرام و معلمین حضرات سے موصوف کے ساتھ تعاون کی درخواست ہے۔ متعلقہ جماعتوں کے سیکرٹریان مال کو بذریعہ خطوط اطلاع دی جا رہی ہے۔

ناظر بیت المال آمد

نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی	نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی
قادیان	-	-	۲۵/۱۰/۸۸	باڑی پورہ بالسو	۱۷/۱۱/۸۸	۲	۱۹/۱۱/۸۸
بٹرمعانوں	۲۶	۱	۲۷	چیک بشیر محمد	۱۹	۱	۲۰
چار کوٹ	۲۷	۲	۲۹	نوٹہ منی	۲۰	۱	۲۱
تالابن لوہارکر	۲۹	۲	۳۱	کوریل	۲۱	۱	۲۲
سلواہ ۔ گورسائی / پٹھانہ تیر	۳۱	۲	۲/۱۱/۸۸	آسنور	۲۲	۳	۲۵
کشیدرہ	۲/۱۱	۱	۳	رشی نگر	۲۵	۳	۲۸
پونچھ درہ دلیاں	۳	۱	۴	واندوہن	۲۸	۱	۲۹
منکوٹ	۴	۱	۵	شوپیاں	۲۹	۱	۳۰
ہوسانی / چھونگاں	۵	۲	۷	مانلو ۔ میٹھہ واڑ	۳۰	۱	۱/۱۲/۸۸
جموں	۷	۱	۸	ہاری پاری گام / سرہامہ	۲/۱۲/۸۸	۲	۴
بھدرواہ	۹	۲	۱۱	سری نگر	۴	۱	۵
سری نگر	۱۱	۱	۱۲	ترکھ پورہ / اونہ گوم	۵	۲	۶
اسلام آباد	۱۲	۱	۱۳	ہیچہ مرگ	۶	۱	۷
اندورہ	۱۳	۱	۱۴	سری نگر	۷	۱	۸
شورت	۱۴	۱	۱۵	جموں	۸	۱	۹
ناصر آباد	۱۵	۲	۱۷	قادیان	۱۰/۱۲/۸۸	-	-

مجالس انصار اللہ توجہ فرمائیں

۱۔ مجالس انصار اللہ بھارت کا دینی امتحان مورخہ ۲۸/۸/۸۸ کو ہوا تھا۔ وہ مجالس جو اپنے مقامی حالات کی وجہ سے مقررہ تاریخ کے بعد امتحان میں شامل ہوئیں وہ اپنی اپنی مجالس کے جوابی پرچہ جات جلد دفتر انصار اللہ مرکزیہ قادیان میں بھجوا کر شکریہ کا موقعہ دیں۔

۲۔ مجالس انصار اللہ جنوبی ہند ۔ کشمیر اور یوپی اس طرف خاص طور پر توجہ دیں۔ جن مجالس کے جوابی پرچے مرکز پہنچ چکے ہیں ان کو اسناد سن کامیابی سالانہ اجتماع انصار اللہ کے موقعہ پر ۱۵ اکتوبر ۱۹۸۸ء کو دے دی جائیں گی۔ انشاء اللہ۔

قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان

ولادت

مکرم ٹی ایم محمد صاحب مبلغ سلسلہ آلپی کیرلہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ۱۵ اگست ۱۹۸۸ء بروز سوموار مجھے دوسری بچی عطا فرمائی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولودہ کا نام "سلمیٰ احمد" تجویز فرمایا ہے۔ بچی و زوجہ کی صحت و سلامتی اور بچی کی درازیٔ عمر و نیک صالحہ خادمہ دین بننے کے لئے درخواست دعا ہے۔ نومولودہ مکرم مولوی ایم عثمان کٹی صاحب مرحوم چیلا

شعبہ نشر و اشاعت نظارت دعوۃ و تبلیغ کے بارہ میں

ضروری اعلان

احباب جماعت ہائے احمدیہ و مبلغین کرام کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ نظارت دعوۃ و تبلیغ کے شعبہ نشر و اشاعت کی نگرانی و انتظام مکرم سید تنویر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر نشر و اشاعت کے سپرد ہے۔ اس لئے کام کی سہولت اور لٹریچر کے مطالبات کو جلد پورا کرنے کے لئے۔

(۱) روحانی خزائن کے مطالبات و حساب فہمی

(۲) کیسٹوں کے مطالبات ترسیل و حساب فہمی

(۳) لٹریچر کی ترسیل اور حساب فہمی

(۴) چندہ نشر و اشاعت کی تحصیل و ترسیل و حساب فہمی کے لئے آپ آئندہ مکرم ایڈیشنل ناظر صاحب نشر و اشاعت سے براہ راست خط و کتابت فرمایا کریں۔

مبلغین کرام چندہ نشر و اشاعت و چندہ اشاعت قرآن فنڈ کے حصول کے لئے مکرم ایڈیشنل ناظر صاحب نشر و اشاعت سے تعاون کریں۔ اور اپنی مساعی سے ساتھ ساتھ ان کو مطلع کرتے رہیں۔ تاکہ لٹریچر کی اشاعت کا کام مربوط و مضبوط ہو اور اس سلسلہ میں احباب جماعت و مبلغین کرام کے مطالبات بر وقت اور جلد انجام پذیر ہوں۔

ایڈیشنل ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

انعامی مقالہ لجنات بھارت

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے جلسہ سالانہ ۱۹۸۶ء کے موقعہ پر تمام لجنات کو سرکلر دیا گیا تھا کہ صد سالہ جوبلی کے موقعہ پر لجنہ کی ممبرات کو ایک انعامی مقالہ لکھنے کا موقعہ دیا جا رہا ہے۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے بہترین مقالہ لکھنے پر انشاء اللہ العزیز مبلغ ۵۰۰/- روپے انعام دیا جائے گا۔ اس مقالہ کے لئے آخری تاریخ بڑھا کر ۳۰ نومبر ۱۹۸۸ء مقرر کی گئی تھی۔ لیکن سوائے ایک ممبر کے ابھی تک کسی لجنہ کی ممبر کا مقالہ مرکز میں نہیں ملا۔ اس مقالہ کے لئے مزید وقت دیا جا رہا ہے۔ جس کی آخری تاریخ ۲۸ فروری ۱۹۸۹ء ہو گی۔ اور انعام حاصل کرنے والی کو انعام سالانہ اجتماع ۱۹۸۹ء پر دیا جائے گا۔ بہنیں کوشش کریں اور اس معیاد کے اندر اندر اپنا مقالہ بذریعہ رجسٹری دفتر لجنہ مرکزیہ کے پتہ پر بھجوانے کی کوشش کریں۔

عنوان مقالہ — حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعودؑ کی بعثت کے بعد پہلی صدی میں پوری ہونے والی آپ کی پیشگوئیاں۔

شرائط — ۱۔ حجم مقالہ ۱۳ تا ۱۵ فل اسکیپ صفحات۔ ۲۔ مقالہ خوشخط اور کاغذ کے ایک طرف لکھا ہو۔ ۳۔ منتخب شدہ ہر پیشگوئی کب کی اور کب پوری ہوئی۔ چیدہ چیدہ واقعات عام تاثرات پر روشنی ڈالیں۔ ۴۔ تحریر غلطیوں سے پاک اور زبان عمدہ ہو۔ ۵۔ مقالہ میں دیئے گئے حوالہ جات درست اور مکمل ہوں۔ نام کتاب اور صفحات کے نمبروں کا اندراج ہو۔ ۶۔ مقالہ بھرپور مطالعہ کے بعد خود تحریر کیا جائے۔ ۷۔ مقالہ نگاروں سے انٹرویو بھی لیا جائے گا۔

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان

مکرم کی پوتی اور مکرم ایس شاہ الحمید صاحب صدر جماعت احمدیہ کاوشیری کی نواسی ہے۔

(ادارہ)

ضروری اعلان

برائے خریداران روحانی خزائن

خریداران روحانی خزائن اپنے سیٹ کی قیمت ارسال کرتے وقت اس بات کو اچھی طرح ذہن نشین فرمائیں کہ دفتر محاسب میں روانہ کرتے وقت مد کا نام ضرور تحریر کر دیا کریں۔ کیونکہ بہت سی رقوم دوسری مدات میں جا رہی ہیں۔ مد کا نام ہے:

"تبلیغی کتب وقفِ جدید روحانی خزائن" تبلیغی کتب نشر و اشاعت ہرگز تحریر نہ کیا کریں۔

امید ہے کہ خریداران اس طرف خصوصی توجہ دیں گے

ایڈیشنل ناظر نشر و اشاعت صدر انجمن احمدیہ قادیان

أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

(حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)

منجانب:- ماڈرن شو کمپنی ۳۱/۵/۶ لوئر چت پور روڈ کلکتہ ۷۰۰۰۷۳

MODERN SHOE CO.

31/5/6 LOWER CHITPUR ROAD

PHONE :- 275475
RESI :- 273903 { CALCUTTA-700073

درخواست دعا

محترمہ زاہدہ بیگم صاحبہ سیکرٹری تبلیغ لجنہ حیدرآباد اپنے تمام نواسے نواسیوں اور خاندان کی روحانی جسمانی ترقیات کے لئے درخواست دعا کرتی ہیں

موصوفہ کے نواسے حبیب الحبیب احمد کو اللہ تعالیٰ نے بچہ عطا فرمایا ہے اس کے نیک صالح بننے کیلئے درخواست دعا ہے ایک غیر احمدی بچہ احمدیت سے متاثر ہے وہ اعانت بدر میں بھی چندہ ادا کرتا رہتا ہے اس کی اور اس کے بھائیوں کی روحانی جسمانی ترقیات کیلئے درخواست دعا کرتی ہیں (ادارہ)

AUTHORISED DISTRIBUTORS

"AUTOCENTRE" تار کا پتہ:-
28-5222
28-1552 } ٹیلیفون نمبر:-

آٹو ٹریڈرز

ہر قسم کی گاڑیوں۔ پٹرول۔ ڈیزل کار۔ ٹرک۔ بس۔ جیپ اور ماروتی کے اصل پرزہ جات کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں۔

AUTO TRADERS.

16-MANGOE LANE, CALCUTTA - 700001

۱۶- مینگو لین کلکتہ - ۷۰۰۰۰۱

اَلْخَيْرُ كُلُّهُ فِي الْقُرْآنِ

ہر قسم کی خیر و برکت قرآن مجید میں ہے۔

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

THE JANTA PHONE - 279203

CARDBOARD BOX MFG. CO.

MANUFACTURERS OF ALL KINDS OF - CARDBOARD

CORRUGATED BOXES & DISTINCTIVE PRINTERS

15, PRINCEP STREET, CALCUTTA - 700073

ہر طرف آواز دینا ہے ہمارا کام آج ۔ جس کی فطرت نیک ہے آئے گا وہ انجام کار

رائچوری الیکٹریکلس (الیکٹرک کنٹریکٹر)

RAICHURI ELECTRICALS,

(ELECTRIC CONTRACTORE)

TARUN BHARAT CO-OP HOUSE SOCT

PLOT NO. 6 GROUND FLOOR OLD CHAKALA

OPP. CIGARETTE HOUSE ANDHERI (EAST)

BOMBAY - 400099

PHONE { OFFICE :- 6348179
RESI :- 629389

ارشاد باری تعالےٰ

اِجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ

ترجمہ:- (اے ایماندارو) بہت سے گمان سے بچتے رہو۔

آٹو ونگس

AUTOWINGS,

15, SANTHOME HIGH ROAD

MADRAS - 600004

PHONE { 76360
74350

خالص اور معیاری زیورات کا مرکز

الرحیم جیولرز

پروپرائیٹر:- سید شوکت علی اینڈ سنز

پتہ:-

خورشید کلاتھ مارکیٹ حیدری نارتھ ناظم آباد۔ کراچی

فون نمبر:- ۶۲۹۴۴۳

يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُّوحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ

{ تیری مدد وہ لوگ کرینگے جنہیں ہم آسمان سے وحی کرینگے }

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

پیشکردہ:۔ کرشن احمد، گوتم احمد اینڈ برادرس۔ سٹاکسٹ جیون ڈریسز۔ مدینہ میدان روڈ۔ بھدرک - ۷۵۶۱۰۰ (اڑیسہ)

پروپرائیٹر:۔ شیخ محمد یونس احمدی - فون نمبر:۔ 294

"میری سرشت میں ناکامی کا خمیر نہیں!"

(ارشاد حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

محتاج دعا:۔ اقبال احمد جاوید مع برادران جے۔ این روڈ لائینزم اینڈ جے۔ این انٹرپرائیسز

NO:75, FARAH COMMERCIAL COMPLEX
J.C. ROAD BANGALORE - 560002
PHONE:— 228666

"فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے" (ارشاد حضرت ناصر الدین رحمہ اللہ تعالیٰ)

احمد الیکٹرانکس کورٹ روڈ۔ اسلام آباد (کشمیر)	**گولڈلک الیکٹرانکس** انڈسٹریز روڈ۔ اسلام آباد (کشمیر)

ایمپائر ریڈیو۔ ٹی۔ وی اوشا پنکھوں اور سلائی مشین کی سیل اور سروس

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

- بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو نہ ان کی تحقیر۔
- عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو نہ خود نمائی سے ان کی تذلیل۔
- امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو نہ خود پسندی سے ان پر تکبر۔

(کشتی نوح)

M. MOOSA RAZA SAHEB & SONS
6. ALBERT VICTOR ROAD FORT
GRAM:— MOOSARAZA } BANGALORE - 560002
PHONE:— 605558 }

"پندرھویں صدی ہجری غلبہ اسلام کی صدی ہے"

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ)

پیشکش:۔

SAIRA Traders,
WHOLE SALE DEALER IN HAWAI & PVC. CHAPPALS
SHOE MARKET NAYAPUL - HYDERABAD - 500002
PHONE NO - 522863

"قرآن شریف پر عمل ہی ترقی اور ہدایت کا موجب ہے" (ملفوظات جلد ششم صفحہ)

ٹیلیگرام:۔ "ALLIED"

الائیڈ پروڈکٹس

سپلائرز:۔ گرنڈ بون۔ بون میل۔ ہڈیوں سینگوں اور ہارن ہوفس وغیرہ

پتہ:۔ نمبر ۲۴/۴/۲ متصل کاچی گوڑہ ریلوے سٹیشن حیدر آباد ۲۷ (آندھرا پردیش)

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

AIR®
CALCUTTA-15

پیش کرتے ہیں:۔
آرام دہ مضبوط اور دیدہ زیب ربرشیٹ ہوائی چپل نیز ربر پلاسٹک اور کینوس کے جوتے!